UNIVERSAL LIBRARY

OU_232820

UNIVERSAL LIBRARY

مکتوب احمدی

حصہ اوّل

مشتمل بر مضامین پسندیدہ و مشعر جملہ کارروائی دفاتر بعنوان سنجیدہ بخط شکستہ

جسکو

مولوی میر امجد حسین صاحب نکہت جانفشانی سے مرتب فرماکر اس کا حق

تالیف

علی حسین خان مالک مطبع کو عنایت کیا اور اونہون نے بحفظ حق تالیف اپنے مطبع مین

واسطے

فوائد طلباء مدارس مغربی و شمالی و اودھ و روہیلکھنڈ وغیرہ

حسب فرمایش قاسم علی خان تاجر کتب لکھنو چوک بماہ جولائی سنہ ۱۸۹۴ء

واقع محلہ نوابگنج قریب دروازہ عیش باغ

مطبع اعجاز محمدی لکھنو مین چھاپی

فہرست چند کتب موجودہ دکان قاسم علیخان تاجر کتب لکھنؤ بازار ...

واضح ہو کہ ہماری دکان پر ہر قسم کی کتابین ہر زبان کی موجود ہین اور جو صاحب طلب فرماتے ہین بعد وصول قیمت یا بذریعہ ویلیو پی روانہ کیجاتی ہین اور فہرست کلان کتب موجودہ دکان خط بیرنگ آنے پر بلا قیمت روانہ کیجاتی ہے اور بعض کتب کی فہرست حسب ذیل تحریر ہے جن صاحبونکو ضرورت ہو بلا تکلف طلب فرماوین محصول وخرچ ولکی سب ذمہ خریدار کے ہوگا اور خط بیرنگ دینا بہت منع ہے پتہ صاف تحریر ہونا چاہئے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مکتوب احمدی	۱ر	از مولوی عبدالحی صاحب مرحوم	۶ر	آئینہ مغفرت جام کوثر	۱۰ر	مولد چراغ ایمان	۱۰ر
مکتوب محمدی	لـر	تنویر القلوب ترجمہ ضیاء القلوب	۵ر	مولد شریف جدید صوفی	۳ر	مجموعہ صبح ازل شام ابد	۲ر
مجموعہ خطب مولوی اسمٰعیل	۱ر	روضۃ الاحباب فارسی	عہ ر	مولد بہار جنت	۲ر	شمیم حرم	لـر
مجموعہ خطب علمی اردو	۲ر	رسالہ حج اردو	۸ر	مولد بہار خلد منظر النور	۲ر	کحل البصر	۲ر
مجموعہ خطب النظم اردو	۲ر	نصاب الاحتساب	۸ر	مولد شریف از غلام امام شہید	۳ر	میلاد شریف اختر مدینہ	۲ر
مجموعہ خطب مولوی عبدالحی صاحب	۱۰ر	فضائل احمدی ثبوت نبوت	عہ ر	قندیل عرش بیان معراج	۱ر	میلاد قادریہ	لـر
خلاصۃ التفاسیر جلد اول اردو	عہ ر	رشفۃ العاشقین ترجمہ قول الجمیل	۳ر	معراج نامہ تجلی عرش	۱ر	مجمع الحسنات فی ذکر اشرف	
″ جلد دوم ″ پارہ	عہ ر	[illegible]	۲ر	معراج نامہ فیضی	۱ر	الکائنات یہ مجموعہ	عہ ر
″ جلد سوم ″ پارہ	عہ ر	جامع المناقب حسنین		عروس جنت	۱ر	تیرہ رسالوں کا مولانا	
″ جلد چہارم ″ پارہ	عہ ر	[illegible] فضائل		گلشن نجات میلاد رسالت	۱ر	حافظ حاجی [illegible]	
زواجر [illegible]	۳ر	بسط کے ساتھ تحریر ہین	۸ر	صبح عشرت شام ہجران		اردو مین سرور عالم	
[illegible]	عہ ر	**کتب میلاد شریف**		بیان وفات خواجہ عالم	۲ر	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	
ظفر جلیل شرح حصن حصین	عہ ر	تاریخ حبیب الٰہ	۲ر	شگوفہ گلزار [illegible]		کی نہایت معتبر تاریخ ہے	
احسن المسائل ترجمہ کنز الدقائق	۱۲ر	نعت ہی نعت	۱ر	گلشن عرفان [illegible] میلاد	۲ر	اور اسکے علاوہ علیحدہ	
مجموعہ فتاویٰ مولوی عبدالحی صاحب	[illegible]	میلاد محمدی	۱۰ر	سوز ابد دیوان [illegible]	۲ر	رسالہ ہر ایک فی جلد	
تفسیر مرادیہ	۱۲ر	مولود نور ایمان	۴ر	گلدستہ جنت مع تاج [illegible]	۲ر	(۲ر) سکے ہین۔	
تفسیر عزیزی پارہ عم	۱۴ر	سراپای رسول کرم	۲ر	میلاد شریف علامہ جوزی	۳ر	کلام المبین فی آیات رحمۃ للعالمین	
تحفۃ الاخیار ترجمہ		مولد بہار فردوس	۱ر	کلام المحمود فی ذکر اشرف المولود	۲ر	آمین [illegible] معجزات آنحضرت	
مشارق الانوار	عہ ر	خدا کی رحمت	لـہ ر	روضہ رضوان	۱ر	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۸ر
تنبیہ الغافلین	۸ر	مجمع البرکات مولد [illegible]	۲ر	رحلت بتول معروف بہ		اردو مین تحریر ہین۔	
فضائل مرتضوی	۵ر	مولد شریف سید نبی جلد اول	۲ر	نغمہ بابا بتول۔	۱ر	سنبلستان رحمت	۴ر
مناقب چار یار	۱ر	″ جلد دوم	۲ر	میلاد شریف بہاریہ	۱۰ر	مدح مرغوب	۲ر
ارادۃ التصوف اردو	۶ر	مولد کی دھوم دھام	۱۰ر	میلاد [illegible]	۲ر	ذکر الشہادتین	۵ر
راہ جنت	۳ر	انتخاب عرشی فی ذکر		″ حصہ دوم	۲ر	دیوان لطف	۲ر
رسالہ غیبت اردو		میلاد النبی۔	۲ر	رحمۃ الرحیم	۲ر	مجلس گیارہوین	۲ر

مکتوب احمدی

حصہ اول

مشتمل بر مضامین پسندیدہ مشعر جملہ کاروائی دفاتر بعنوان سنجیدہ شکستہ

جسکو

مولوی میر امجد حسین صاحب نے بہت جانفشانی سے مرتب فرما کر اس کا حق

تالیف

علی حسین خان مالک مطبع اعجاز محمدی کو عنایت کیا کوئی صاحب بغیر اجازت میرے چھاپیں

واسطے

فوائد طلباء مدارس مغربی و شمالی و اودھ و روہیلکھنڈ وغیرہ

ماہ فروری سنہ ۱۸۹۶ء بار اول

واقع محلہ گولہ گنج قریب دروازہ عیش باغ

مطبع اعجاز محمدی شہر لکھنؤ میں چھپی

۷۸۶

دیباچہ

خداوند تعالی نے انسان کو اپنی عنایت رحمت سے جوہر نطق عطا کر کے جمیع حیوانات
سے ممتاز اور سرفراز کیا ہے اور نطق جو ہر آدمی میں ظاہر ہوتا ہے ایک تقریر دوم تحریر سو
کبھی انسان بوسیلہ تقریر شیرین کلام اور خوش بیانی سے بولتا چالتا ہے اور کبھی
بوسیلہ تحریر کے دیگر کو مطلب اپنے سے آگاہ ہوتا ہے ہر چند تحریر و تقریر اپنے اپنے محل پر
ہر ایک ضرور ہیں اور کار روائی کے لئے درکار ہیں مگر بہ نسبت تقریر کے تحریر مشکل ہے
بدون اکتساب کے نہیں آتی ہے اس واسطے اوسکے قاعدے اور طریقے قلمبند کرنا بہت
ضرور ہوا یعنی اکثر ارباب فہم و ذکا نے فارسی زبان میں تحریر کے طریقے
جنکو انشا کہتے ہیں لکھے مگر ازانجا کہ فی زمانہ ہندوستان میں اردو زبان
جاری ہے اور فارسی سے لوگوں سے کام کم چلتا ہے اسلئے صاحبان عالیشان
نے عام زبان کی فائدہ عام کیواسطے تعلیم علوم خصوص اردو کی تجویز
فرمائی اور طلبا کے حق میں صرف فارسی پڑھنا کافی نہ سمجھا مگر فارسی کے تھوڑے میں
اردو کی تعلیم کے ساتھ تعلیم بہی ضرور جانی اور ہر فن کی کتابیں اردو زبان میں
تصنیف و تالیف کرائی کہ علم کو آسان کر دیا اب یہہ لکھنا باہر ہا کہ حکام
اردو زبان میں ہندوستان کے واسطے مرتب ہوئے اور انہیں ضرورت کے لکھنے کے بعد
اور خطوط وغیرہ جو فی الحال کچہریوں میں کام آتی ہیں اسلئے خطوط و کتابت

لکھنؤ متصل دروازہ ناکہ حسین آباد یہ عالی عمارت ہوئیں اور آگاہی واقفیت سے

بیس پانچ جملہ ارباب ذی فنون سے آراستہ امید قبولی کی کہنا ہے کہ جو کتاب

مسمیٰ مکتوب الہند مرتب میں منتشر ہوا الطاف فیض انور سے گذر سے عنایت

فرماویں اور یہ منقسم حصہ پر ہے —

شکریہ ترقی علم

سرکار دولتمدار انگلشیہ بلکہ قدر دانی کہ جن التفات سے

شہر میں ہوئی ہیں علم کی ترقی روز بروز خصوصاً والا القاب

عالیجناب امیر الامراء جناب مسٹر صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر کے عہد حکومت

میں تو علم کی ایسی ترقی ہوئی ہے اور لوگوں کی قدر دانی اور فیاضی سے لکھنے پڑھنے کا

ایسا شوق ہے اور چرچا ہے کہ ملک ہندوستان میں کمتر شہر و قصبہ ہوگا جہاں

مدرسہ نہ ہو الحاصل شکر احسان کی زبان فقط —

اڈریس یعنی شکریہ بزبان اردو —

بحضور فیض گنجور جناب مستطاب معلی القاب ہز اکسلنسی ڈی رائٹ آنریبل الگزینڈر

بروس ارل آف الگن اینڈ کنکارڈین کے پی سی ایل ایل ڈی لارڈ بروس

آف ٹوری لن دی سیکنڈ آف اسکاٹلینڈ و بیرن الگن آف الگن دی

سیکنڈ آف یونائیٹڈ کنگڈم وائسرائے و نواب گورنر جنرل ہند

عالیجاہا

ہم فدویان تعلقداران اودھ نہایت ادب سے اپنے ملک اودھ
میں حضور کی تشریف آوری کا شکریہ اور خیر مقدم عرض کرتے ہیں۔ ہمارا ضلع زیادہ
مشکور ہے کا باعث خاص امر یہ ہے کہ حضور والا کو ابھی تھوڑا ہی عرصہ اس ملک میں تشریف لائے
ہوئے گذرا ہے تاہم سب سے پہلے ہمارے اس صوبہ میں حضور نے قدم رنجہ فرما کر ہمکو فخر عزت
بخشی حضور کے اس رونق افروز ہونے سے ہمکو یقین کامل حاصل ہے کہ ہمارے اس ملک کی بہبودی
جنکی طرف سے ہم فدویان حضور کی وفادار رعایا ہیں حضور کی پر نور توجہ مبذول رہیگی
ہمارے یہ انجمن تعلقہ داران کوشش کرتی رہی ہے کہ اپنے تعلیمات ضلع میں اضافہ کرے
پابند رہے اور ہم فدویان کو ہمیشہ امر ہے کہ اس انجمن نے اپنے آپکو لائق مہربانی کا مستحق
ثابت کیا ہے جو ہمیشہ صاحبان وایسرائے و نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند
انجمن کے حال پر فرماتے رہے ہیں —
ہم فدویان حضور کی تشریف آوری کے ایسے موقع پر جسنے کہ ہمکو سرفراز فرمایا ہے
التماس کرتے ہیں جرات کرتے ہیں کہ حضور یہ امید رکھیں ان حکومت میں ہملوگوں پر خاص توجہ
مبذول فرمائی جاوے اور ہم فدویان حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم لوگ تاج سلطنت برطانیہ
جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام سلطنتہا کے سچے جان نثار اور وفادار
رعایا ہیں
جناب ممدوح کے آنے سے عموماً ملک ہند اور خصوصاً ہمارے صوبہ کی بہبودی منظور
ہوگی ... کوشش کرتے ہیں اسی لئے ہملوگ آمین کہتے ہیں کہ

اور ہمکو صدق دل سے یقین ہے کہ اسمین ہمارے خاص گروہ کبیر بہی حصہ شامل ہے
اور ہمکو امید ہے کہ وست کبیر کامیابی کا حاصل کرونگا اسیسے یقین ہے کہ ہمارے اوپر ایک
مہربان اور عدل والے حاکم جناب آنریبل سر چارلس کراسٹہویٹ صاحب بہادر کے سی ایس آئی
ہمارے لفٹننٹ گورنر وچیف کمشنر ہمارے حکمرانی مین جنکی نسبت ہمکو یقین ہے کہ ہمارے
جماعت کے کمال خیر اندیش اور اہتمام فرماتے ہین تشریف فرما ہوئے یہان حضور والا اسقدر ذی عزت کے
نہایت شکرگذار ہین کہ حضور نے العیہ قسم محبات ہمارے مین ہمارے ناچیز دعوت کو
قبول فرمایا ہے جبکہ حضور کو دیگر کارہائے سلطنت کی وجہ سے بالکل فرصت نہین
ہمکو امید ہے کہ حضور پہر کسی مناسب وقت ہولنے پر ہمارے شہر مین ہمارے
رونق افروز ہوکر دربار باضابطہ منعقد فرماکر تشریف یہان کی عزت افزائی فرمائینگے
آخر مین ہمارے یہہ دعا ہے کہ خدا حضور کو اور جناب لیڈی صاحبہ کو عمر دراز عطا کرے

اڈریس یعنی شکریہ بزبان اردو

بحضور جناب آنریبل سر چارلس کراسٹہویٹ صاحب کے سی ایس آئی
لفٹننٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی وچیف کمشنر اودہ

عالیجاہا

متعلقہ حالات لعنہ حقیقت ظاہر ہوجانے تمام رعایا گورنمنٹ انگریزی یہہ
توقع باکرخود کو مبارکباد دیتے ہین کہ حضور نے جلیل القدر عہدہ لفٹننٹ گورنری
ممالک مغربی و شمالی وچیف کمشنری اودہ پر مقرر کئے گئے اور نہایت خوش قلبی اور ادب کے

ساتھ حضور کا خیر مقدم کرتے ہیں حضور کی پہلے جو نامور حکام تھے سب یہ حضرات
وہ ہمیشہ لکھتے رہے الوارحی کی مدت میں ہمارے فرمانبردار رہے خوش رہے اور ہمارے حقوق
اور اختیار کو برقرار رکھا۔

ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم بحیثیت متفقہ و منفرد آپکے فرمان کو بہت
نیک نیتی سے قبول کرنے اور فرمانبرداری کی وجہ سے حاضر ہیں اور ہمارے رعایا کی حضور
کی عہد حکومت میں کامیاب ہو اور رعایا کی بہبودی میں ترقی ہو۔

حضور کی فرمانبردار رعایا تعلقہ داران اودھ

چٹھی انگریزی سے بعینہٖ ترجمہ

نقل نمبر ۹۶ مسٹر ۔۔۔ صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند بنام صاحب چیف کمشنر بہادر اودھ

مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۶۲ عیسوی از مقام فورٹ ولیم

جناب من

بجواب آپکی چٹھی بنام سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ مال نمبر ۲۴۷ مورخہ ۲ ماہ
اکتوبر ۔۔۔ التماس بابت تقسیمات ۔۔۔ مکانات و اراضیات اودھ مجھکو جناب
نواب گورنر جنرل صاحب باجلاس کونسل نے ہدایت کی ہے کہ آپکو اس امر کا
اختیار ہے کہ آپ بذریعہ نیلام عام اون تمام مکانات و اراضیات کے
فروخت کی نسبت اشتہار دیجئے جنکو ۔۔۔ کیا اسلئے کوئی ضرورت سرکار سے وجہ
نہیں ہے اور ایک اوسط درجہ کی مناسب قیمت ہر ایک کی مقرر کیجئے۔

۲۔ اسوجہہ سے کوئی جائیداد نزکی بابت کہ خاص ضمانت کی واسطے تھوڑی تھوڑی
رقم مہینے کی واسطے ذریعہ قایم رکھا جاوے اور صاحب جونیر مالی سکرٹری صاحب
کی چٹھی نمبری ۳۱۹ (الف) مورخہ ۱۲۔ فروری سنہ ۱۸۶۳ عیسوی مین فکر نا اٹہ تم کی
تحریک کی گئی تھی —

جو مراسلت کہ صاحب سکرٹری آف اسسٹنٹ سے ہوئی ہی اوسکی
نقل سے کار ہائے کی خلاف ہے اور کوئی شک نہیں ہے کہ اگر ٹھیک طور پر
سفیہ ونکا ضمانت کی مطابق انتظام ہوگا جب کہ وہ روپیہ مین ہونگی نہ کہ جب جائدادیں
غیر منقولہ مین ہونگی جسکی قیمت ممکن ہے کہ اوسوقت نہ سمجھی جاوے —

۳۔ معلوم ہوتا ہے کہ بالفعل جایداد فیضیاب کی لکھنؤ مین منیوسپلٹی کے
واسطے ارزے اور یہہ معتبر کافی اختیار کو کام مین لائے ہوئے ہوگی
نواب گورنر جنرل صاحب باجلاس کونسل ہدایت کرتے ہیں کہ آیا اللہ
سرکار سے مین قیمت فروخت اوس جایداد کی جو مسیح کمیٹی اسکے لینے کیواسطے
بیل الحکمت کمال منظوری گورنمنٹ کی نہین ہوئے ہیں —

۴۔ مجھکو یہہ درخواست کرنی ہدایت ہوئی ہے کہ آیا وقتاً فوقتاً رپورٹ کیجئے
کہ مرقومہ بالا تجاویز کس طرح پر انجام کو پہنچائے گئی ہین اور ونکا نتیجہ کیا ہوا ہے

مہر
ایچ ایم ڈیورنڈ صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۰۴۴ **دیگر**

مراسلہ سکرٹری صاحب چیف کمشنر لکھنؤ بنام صاحب کمشنر بہادر ضلع لکھنؤ مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۶۲ عیسوی از مقام لکھنؤ

جناب من

بحوالہ آپکی چٹھی نمبری ۹۴۷ مورخہ ۵ جولائی سنہ ۶۳ عیسوی مجھکو ارشاد ہوا کہ لکھوں چٹھی صاحب سکرٹری گورنمنٹ فنانس ڈپارٹمنٹ کی بھیجی جاتی ہے بابت ہدایات کے جو نسبت فروخت اراضیات و مکانات ضبط شدہ کے تھے۔

۲ — جو کہ اراضی و مکانات سرکار کے اغراض کیواسطے ضرور نہیں ہیں بعد خوب اوسکی اشاعت اشتہار کرکے گورنمنٹ گزٹ اور دوسرے اخبارات صوبہ جات ہندوستان میں فروخت کرنا چاہیے اگر سب مکانات وغیرہ یکبارگی فروخت کر ڈالے جاوینگے تو نقصان ہو جاویگا لیکن بہتر ہے کہ وقتاً فوقتاً فروخت کیواسطے خاص کیجیے اور جو کہ فروخت کیواسطے لائق ہیں اون کی ایک فہرست ہر موقع پر صاحب چیف کمشنر صاحب کی منظوری بالا کیواسطے بھیجا کیجیے اور تخمینہ قیمت ہر ایک منسلک ہو جن مکانات میں زیادہ مرمت کی ضرورت ہے پہلے فروخت کر جاوینگے اور وقتاً فوقتاً فروخت کے نتیجہ کی اطلاع صاحب چیف کمشنر کو ہوتا کرے ہدایات مندرجہ دفعہ ۴ چٹھی گورنمنٹ کی تعمیل کریں

۳۔ آپ سے یہ بصد خواہش ہے کہ آپ فوراً رپورٹ کیجئے کہ آیا کوئی
جائداد ایسی ہے جو بذریعہ فروخت علیحدہ کر گئے ہیں اور جو کہ قبل میں انہی
ملکیت میں تھی وہ گورنمنٹ مینوسپلٹی کو دگئی تھی ۔ اور کل جائداد
کی قیمت جس کی نسبت کہ آپ دعوے منظوری کا نہیں کیا جاتا ہے
و حسب ہدایت دفعہ ۳ ۔ سرکار سے مالگذاری میں جمع ہوگا

۴۔ آپکو یہی معلوم ہوگا کہ جس آسامی کو موقوف سے ایسی
والوں کو بجائے بند کر دینے کا حکم ہوا ہے وہ فروخت نکیجاوے
آپکو معلوم ہوگا کہ حکم گورنمنٹ بنا بر فروخت صرف جائداد
منضبطہ پر جاری ہے ورنہ اوس جائداد پر جو کہ ہر وقت با
قاعدہ بندوبست کر جائداد گورنمنٹ قرار دیجاوے ۔

دستخط
جج ریذیڈنٹ صاحب سکرٹری
صاحب چیف کمشنر اودھ

کسی بزرگ کو

جناب قبلہ و کعبہ صاحب دام ظلکم العالی — بعد تسلیم و مراسم نیاز مندی

[illegible] کہ التماس [illegible] اکثر بھیجا ہے کہ آج تاریخ [illegible] حال [illegible] کا

گرامی نامہ [illegible] ہمارے کمال عزت و افتخار بخشا اللہ تعالیٰ ایسے مربی و مہربان کو

[illegible] سلامت رکھے [illegible] قبلہ و مہربان نے جو ارقام فرمایا ہے کہ تم [illegible]

[illegible] آپ کی تفضلات سے [illegible] سکندر نامہ [illegible] ختم [illegible]

[illegible] بزرگان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پچاس روپیہ [illegible] کا [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] صاحب کہتے ہیں کہ یہاں ایک مکان پختہ ملکیت [illegible] کا

فروخت ہوتا ہے [illegible] دالان آمنے سامنے اور [illegible] کوٹھریاں [illegible]

دالان ایک صحن [illegible] اور ایک [illegible] اور باورچی خانہ اور [illegible] قیمت

[illegible] سو روپیہ ہیں اگر آپ اجازت دیں تو [illegible] روپیہ [illegible]

[illegible] روپیہ لگا کر [illegible] سکتا [illegible]

مکرم معظم مخدوم محترم دام برکاتہم — تسلیم کے بعد گذارش ہے کہ آپکا عنایت نامہ

پہنچا موافقت آپکی ہر وقت گوارا ہے ہمیشہ چاہتا ہوں کہ آپنے جو کتابیں طلب فرمائی ہیں

اونکے بہیجنے میں سرگرم کوشش ہوں تمہارا [illegible] مسودے سلف کے لین دین

کی کتابیں لگ گئے ہیں اور ابہی اونہیں کے جمع کرنے میں مصروف ہوں بعض وقت

کام [illegible] جب وہ سب آپکے سامنے یا رسالہ تیار کرکے [illegible]

کی فہرست [illegible] اور [illegible] کسی سبب سے ہو سکا اکثر [illegible]

[illegible] تہی [illegible]

[illegible] میں آگے سے پیچہے ہیں [illegible] کرتے [illegible]

[illegible] ہو جاوینگے تمام چیزوں کی [illegible]

جو آپنے طلب فرمائے ہیں وہ ستر تو بہت ہیں مگر اونکی نگینوں کی کہری

کی تمیز دشوار مشکل ہے کیونکہ اس معاملہ میں اکثر جوہری لوگ بہی دہوکا کہا جاتے

ہیں مگر اس شہر میں ایک مہربان ہیں کہ اونکو اس کام میں خوب دخل

ہے اکثر جوہری اونکو [illegible] دکہاتے ہیں اونہوں نے وعدہ کیا ہے کہ کچھ [illegible]

[illegible] میں تمکو جو کچھ [illegible] چار روز میں [illegible]

[illegible] پہونچا کر [illegible] فرماتے ہیں [illegible]

[illegible] خوب [illegible]

زیادہ [illegible] کیا عرض کرے —

جناب والدہ صاحبہ مدظلہا — بالمور عزیز القدر کرامت اللہ کے
نسبت ایک تعلق جس جگہ قرار پائے ہیں اگر مرضی مبارک ہو تو ہم کوشش کریں
کیونکہ ایسے تعلق جس جگہ کا رشتہ بار بار نہیں ملتا اور کوئی علاوہ تو ہیں کے
حالت کے ہیں نہ ہیں اب پھر کبھی آپ کو کہیں کہیں تلاش ہے کہ نگیں اور ہم نہیں
زیادہ نیکی [illegible] ہے لڑکے کا باپ اکثر ہے محنتی شریف ہے اور حکام [illegible]
اور [illegible] نہیں کیا عجب ہے کہ ہمارے کرامت اللہ کو ہی کسی جگہ تعلق [illegible] رکھا دیوں
اور خیال کیا [illegible] لائق کو آپ سے فکر و تدبیر ہوے بھائی صاحب منتظر کرینگے اور آپ سے
علاوہ آمد و [illegible] — جناب اب اس زمانہ میں شریف کو ہے کہ آبرو سے بسر ہو جاوے او
بھلی [illegible] نصیب ہوتا ہے آبرو بڑی چیز ہے خدا سب کے آبرو رکھے اگر کسی کے
پاس لاکھوں روپیہ ہوں اور آبرو نہووے اوس مال اور دولت کا ہونا اور نہونا
یکسان ہے اگر مفلس ہے اور باعزت ہے سب بجا اور آبرو سے شہرت [illegible]
روپیہ کی کیا حاجت [illegible] کا [illegible] آپ اپنے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] بھائی صاحب سلامت

یہاں سب طرح سے خیریت ہے اور تو صحت بعافیت [illegible] برکات [illegible]
ہمیشہ مطلوب ہے بہت مدت ہوئی کہ آپ نے کوئی خط اپنے خیریت کا نہیں بھیجا

بلکہ اسیلئے دلی نیازمندی کو تمہید دلفگر رہتا ہوں کہ آیا مجھسے کوئی قصور سرزد ہوا ہے
کہ جس سے ایسا ہوا عتاب فرمایا گیا کہ آپکی زبان مبارک سے کیا زبان قلم پر بھی مہر لگا
یکقلم موقوف فرمایا آپکو مناسب ہے کہ اپنے قلب سے اشفاق سے کہ لائق والا شان خطاؤں بزرگان ہے
عفو و عطا میرے خطاؤں کو معاف فرماویں سے حرف غلط کو مٹا کے حک فرماویں انشاء اللہ
انشاء اللہ تعالی کبھی قصور خدمتگذاری سے ایسا نہ ہوگا کہ جس سے آئینہ خاطر مکدر غبار کدورت
سے ہو اور اپنے خیر عاقبت سے ہم کار اللہ کی نظر فرمائیگا اور جلدی جز خط فرمائیگا اللہ
سویر ساکیواسطے یہہ کتاب ہے مکتوبات لکھوے رکھنا لکھتا ہوں آپکی عنایت ہے
نہایت مشغولی ہونے کی وجہ فقط ----- باقی خیریت

جناب حکیم صاحب [illegible] خان [illegible] سلامت

ابے ماجد [illegible] جسکے مریض کو میں آپکے حد تمہید سے [illegible] تھا اسکا حال
[illegible] وقت بلایا گیا اور جو فرمایا [illegible] نہیں [illegible] اسکا
[illegible] کیا گیا مگر [illegible] کی صورت [illegible] نظر نہیں آتا اور [illegible]
بہائے [illegible] ہے پریشان ہیں [illegible] مجبور اونہوں نے بلا اطلاع میرے
ڈاکٹر صاحب کو [illegible] دیکر بلایا اور نبض دکھائی ڈاکٹر صاحب نے
فرمایا کہ اگر [illegible] ہمکو نہ بلاتے تو یہہ مریض ہرگز نہ جیتا کیونکہ انکو سرسام کا مرض
[illegible] اور [illegible] تیسرے دماغ پر پہونچ گیا ہے خیر اونہوں نے فصد باسلیق کھولے
اور [illegible] لگائے اور [illegible] میں دوا ڈالکر چلے گئے چنانچہ اونکے جانیکے چار [illegible]

بعد مدت لیکن لڑکی آنکھیں کھولدینے لگی ہے کیونکہ توتلے پن سے یہہ بیان کے [illegible] سے
صاف ظاہر ہے کہ وہ مرض صحت ہو گیا۔ اتنا عرض کیا جاتا ہے خصوصی
شفقت فرمانے نہیں علیہم خطا کم۔ آپ جو مدد دیا ذکر بعد مکتوب کا دلی انا مر
[illegible] اسے بہت کچھ پایا رہا ہے عزیز و ممتاز جو اور مطالع خوبی سے
ظاہر ہے کہ جیسی اور جیسے کہ بات ہے جو آپنے تحریر فرمایا ہر کلام سے پڑھنے لکھنے
سے نہ ملنا ہر طرف النماس یہہ بہر کہ خدا کریم فضل [illegible]
[illegible] کا شوق ہے کہ کہانا کہا لو [illegible] آجا [illegible]
یاد کر لیت کہانا کہاؤنگی اور جب کہانا کہا لو آ کہ تو صاحب [illegible]
کہا کرتی ہو کہ دیکھو اماں جان مجھکو پڑھنے سے [illegible] بولا [illegible]
لو [illegible] بھی سناؤں گی اور فرماتے ہیں کہ تیرے واسطے ہم [illegible]
او بہت سے کہانے لیکر لاویں گے مگر حیثیت سیکھنے لیے دنوں میں سبا نہ روز پڑھتے
ہار اسی میں دہیان لگائے رہتی ہے اگر کوئے کہتا ہے کہ میرن تم گڑیا تہیں
کھیلتے ہو تو [illegible] خفا ہوتے ہو اور تجھے لینا
[illegible] کو [illegible] باتیں کرتے خوشی سے [illegible] پڑھنے کا شوق ہے
فقط [illegible] خیریت ہے
جناب [illegible] بعد آداب تسلیم کے گذارش
[illegible] کالت اور [illegible]

جاننا ہو غرض آپ بھی لیکر تو لون چیزون کی قیمت سے بہ دیانت [illegible]

سے دلا دے جاوے کہ بڑھیا تم سنار نیر یا کسی سے دیدے اور اگر یہان سے دیا جاوے

تو کس حساب سے اور کیا قیمت دیجاوے کیونکہ کام ان کا اس قیمت کے لئے

کر دیا اچھا ہے اگر چھپا ہوا نہ ہو سو اسمین آوے تو اسکی خبر مت فرمائے

تب [illegible] نیند [illegible] بہت [illegible] وقت [illegible]

پھر کرتا کہ فقط مثال بات سامان کر [illegible] وقت [illegible] دیکھنا [illegible]

[illegible] دلی [illegible] وقت [illegible] ولایت [illegible]

[illegible] مگر [illegible] وقت سے سخت کتاب ہے اور کل [illegible]

دلی سے [illegible] باب [illegible] واسطے تشریف الٹرسی

لکھے ہے کہ ہم جہان تک ہو سکے تعزیہ [illegible] خوب [illegible] کرنا

کیونکہ امتحان مین [illegible] سوالات ہوتے ہین اور اکثر مقدمات

نیت [illegible] تھا [illegible] ساتھ بجے سے [illegible] اپنے گھر کا

[illegible] نیند [illegible] مین بیٹھتا ہے اور بجے [illegible] سوتا ہے اور پانچ

بجے سے اوٹھکر پاکر نیند [illegible] ہوتا ہے [illegible] بجے [illegible] کہانے [illegible]

کتاب ہاتھ سے چھوٹتی ہے اور ایک بجے سے پانچ بجے [illegible] ہوتا ہے

خداوند کریم کامیاب کرے آپ بھی دعائے خیر کیجئے گا کیا [illegible] دعائے [illegible]

[illegible] نصیحت اکثر ہے رکھتے ہے [illegible] قدموسے [illegible] کیا عرض کرون [illegible]

جناب بھائی صاحب قبلہ — بعد آداب و نیاز کے مدعا یہ ہے کہ کل کے روز
نامہ فیض گرامی صادر ہوا کمال سرفرازی اور سربلندی بخشی الحمد للہ تعالیٰ آپ سے بزرگ ایسی
یاد رکھیں ساتھ تمہید سلام کے آپکا ملازم گھوڑا لیکر پہونچا یہاں آیا ہے
اوسکو بنا معلوم ہوا کہ لکھا گھوڑا جو ایک سوار کے سپرد کیا جاوے گا چنانچہ میں نے
سنا کہ جو ایک سوار کے لائق ہوشیار اچھے ہیں اور دس گھوڑے بہتر بکیں پچاس روپیہ قرار پائے
اور میں نے مع زر پیشگی وصول اور باقی بیالیس روپیہ بعد دینے کا وعدہ کیا ہے
یقین ہے کہ میرے ارادے میں کچھ فرق نہ ہوگا جیسا لکھا گھوڑا بہت جلد شائستہ ہو جاویگا
خاطر جمع فرمائیگا — زیادہ کیا لکھوں — فقط

چھوٹونکو خطوط ہیں

برخوردار طول عمرہ بعد دعائے درازی عمر کے دعائے ترقی درجات
کے واضح ہو۔ خوشی و مسرت ہوئی تمہارا خط آیا آنکھوں کو نور دل کو سرور ہوا تمہارے طرز تحریر
سے دریافت ہوا کہ اب تک تم کو محاورہ املا نویسی کا اچھی طرح سے نہیں آیا اور خط میں جو خامی
معلوم ہوئی بلکہ صحیح الفاظ لکھنے کا طریقہ بھی تمہارے خط سے نہیں معلوم ہوا اگر یہ خواہش ہو
اس شوق اور لیاقت کہ تمہارے الفاظ کی تلاش کی احتیاج نہ رہے برخوردار میرے مددگار
کیونکہ ایسے ہی لیاقت اور ... تم کو لکھنا ہے کہ پہلے طرز تحریر اور املا نویسی کا
اچھی طرح ملاحظہ کرو بعد اسکے لیاقت ظاہر ہے اور یہ شخص صاحب لیاقت کا ہوا ہے
ہمیشہ نیک صحبت ملاقات اور ربط بہم پہونچاؤ پھر اللہ مددگار ہے زیادہ دعا خیر فقط

برخوردار نور الابصار لخت جگر وقرۃ العین - بعد دعائے عافیت کے معلوم
ہوگا - خط مرسلہ تمہارا ایک ایک خوشی حاصل ہوئی - چونکہ تم نے خط نستعلیق اور
عبارت سلیس با محاورہ نفیس لکھا تھا ہمارے متاخرین نے تم پر بہت آفرین کے
اور ہمارے بہی طبیعت تم سے بہت خوش اور رضامند ہوئے سو اسلئے ہم دو کتابیں مع
پچاس روپیہ کی ہنڈوی تمہارے پاس روانہ کرتے ہیں - تم کو مناسب ہے کہ لالہ مکند لال
ساہوکار کی دکان سے جاکر ہنڈوی وصول کر لینا اور بہت جلد رسید سے مطلع کرنا اور
اب بہی جیسے لوگ فضولی میں مصروف رہنا اور لہو و لعب میں بہلانا ایسے لوگ بچے
خراب ہوجاتے ہیں بالکل لکہنے پڑہنے سے نہ لگنا - تم کو چاہئے کہ اسیطرح سے پڑہنے لکہنے میں ہمیشہ
مصروف رہنا تاکہ ہم جب تم کو آکر دیکہیں تو بہت خوش ہوں اور پہر تمہارے لئے
کوئی تجویز کیجاوے گی - مکرر یہ بات لکہی جاتی ہے کہ لکہنے پڑہنے سے غافل نہ رہنا اور
والدہ کی ہر وقت متابعت کرنا اور اپنے چہوٹے بہائیوں اور بہنوں کو پیار
سے رکہنا - زیادہ خیریت ہے -

نصیر خان قدیم منشی سلام عرض بعافیت باشند -

تم کو معلوم ہو کہ خط تمہارا آیا اور مطالبات معہ مقدمہ اور بیان وکیل صاحب
مطلع ہوئے - ہم یقین کرتے ہیں کہ اس بنا پر ہمارا مقدمہ ضرور فتح ہوگا
اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ وکیل صاحب نہایت ہوشیار آدمی ہیں کہ جو اس مقدمہ
کی کیفیت کو انہوں نے سمجھ لیا ہے اسلئے لکہا جاتا ہے کہ مبلغ ... سو روپیہ

مختارانہ کو دیکر صاحب موصوف کو دیدو اور بعد فتحیابی اسباب کے بجائے روپیہ
شکرانہ کے بھی دینا لا مقدور کی پیروی مین کسی طرح سے کوتاہی نہو اور جسقدر صرف محصول
نقل و فیصلجات وغیرہ مین ہو بعد انفصال مقدمہ فہرست حساب سے
ہمکو مطلع کرنا تاکید جانو۔ فقط۔

نکلو عزیز دلی فرزند میرزا عافیت باشند۔ بعد دعاے دلی درازی
حیات کی واضح ہو کہ خیریت تمہارے آنیکی اور حال سے آگاہی ہوئی مین نے رخصت کے
درخواست کر رکھی ہے اگر منظور ہو جاویگی ابھی نہین لکھ سکتا انشاء اللہ تعالی بہت جلد آتا ہون اور ایک موقع
ترقی کا ہے جو ہونیوالا ہے اگر بعض آفسر میرے ترقی ہوگئے تو شاید میرا آنا ملتوی رہے مگر تمام
سال [illegible] کریم خان اپنے ملازم کو روانہ کریگا تمکو چاہیے کہ نہایت تندہی سے اپنے
ماموں صاحب کو خبردار کر اور ہر ایک کام مین انکو انکی صلاح سے کام کاج میں
اچھی طرح سے لگا دینا کوئی ایسا کام نکرنا کہ جس سے تمکو موقع ملا اور میرے تمہارے آبرو مین
فرق آوے اور اگر کچھ خرچ کی ضرورت ہو تو اپنے ماموں صاحب سے لے لینا مین انکو ہر ایک خط
علیحدہ تحریر کر دونگا اور اب تم بفضل الہی بڑے شعور رکھتے ہو کچھ ایسے نادان نہین ہو
جو کام کرو بڑے ہوشیاری اور مستعدی سے کرنا اگر کچھ روپیہ خرچ کیواسطے قرض لو گے تو
اجازت دیدی گئی ہے انشاء اللہ مین آنکر سب ادا کر دونگا مگر حتے المقدور کفایت
نظر رکھنا اور سب کام ہوشیاری سے ہو بخیر اللہ مالک اور کارساز ہے۔

H R

زیادہ دعا باقی خیریت ہے۔ فقط۔

بجان برابر سبحان علی طال عمرہٗ و الحو قدرت — دعاے عمر و حیات و ترقی درجات
کے بعد معلوم ہو کہ میں اچھی طرح ہوں اور تمہاری تندرستی کا ہر وقت خواہاں ہوں
بہت دن گذرے کہ تمکو نہیں دیکھا اسواسطے جی چاہتا ہے کہ تم سے ملوں لیکن بیمارے
بکھیڑوں سے فرصت نہیں ہوتی ہے اگر تم اپنا یہی سمجھو تو چار روز کیواسطے مجھے
یہیں آکر ملجاؤ اور جب آؤ تو اپنے بھائی سے دریافت کر لینا کہ اگر تمکو کپڑا اور
زیور وغیرہ کی ضرورت ہو تو کہدو میں بھی صاحب کے پاس جاتا ہوں جو کچھ ہو
سو لیتا آؤں اور چلتے وقت جناب والدہ صاحبہ سے بھی ضرور ہے دریافت
کر لینا کہ تمہارے واسطے کیا چیز لیتا آؤں اور اگر آؤ تو کسی ہفتہ کے درمیان میں چلے
آنا کیونکہ یہاں ایک میلہ ہے لوگوں کا بہت اچھا ہوتا ہے وہ بھی دیکھ لوگی زیادہ فقط

برخوردار نور چشم سلے حیات طولہا

بعد دعاے عمر و حیات و ترقی درجات کے واضح ہو کہ میں تم سے کہتے ہوئے آگرہ
دہلی کانپور ہوتا ہوا لکھنؤ پہونچا اور یہاں کے بازار اور گلی کوچے خوب دیکھے
اور اکثر یہاں کے باشندوں سے بھی ملاقات ہوئی واقعی جب شہر آباد ہوگا اور بادشاہ
یہاں حکمران اور با اختیار ہوگا تو کیسا ہرا بھرا یہ شہر رہا ہوگا کہ شوخی نہ
ہوگا اور اب بھی ظاہر و ملاحت اور خلق و محبت اور اہلیت دیکھی ہے
لوگوں میں ایسی ہے کہ شاید کسی شہر میں ہو جو ماہ تعجب کے ایسے لوگ
تکریم سے پیش آئے کہ میں اپنے شوزون لوگیا ان کو ہوا کیا ہے با خبر و

تک تو دعوتوں سے فرصت نہیں ہوئی آج فراغت ہوئی ہے سو سودے سلف کے خرید و فروخت میں
مصروف رہا ہوں۔ شام کے وقت سب کاموں سے فرصت پا کر تمہیں خط لکھ رہا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ
ہم لوگ یہاں اور تم وہاں انگریزی چلن ہمراہ لاؤنگا خاطر جمع رکھو باقی خیریت ہے اور
اپنے والد سے کہنا کہ تم اور سامان لیکر جہیز کا تیار رہا ہے [illegible] کی طرف بیاہ کرو
جو کچھ باقی رہیگا اوسکو میں آ کر ہم پہونچا دونگا باقی خیریت ہے الٰہی تم اچھے [illegible] سلامت
میاں نصیب العالی میرے چھوٹے بھائی صاحب کو سلام کہنا۔ بعد اشتیاق ملاقات
کے تمکو تحریر ہوتا ہے۔ تمکو یاد ہو گا کہ جب دلی میں تھے سب اعلیٰ صاحب لکھ ایسا مکان الٰہ صاحب
وکیل نے لیکے یہاں رہنا ہے اب تک لوگ ہم نہیں [illegible] باقی [illegible] آتا ہے
زمانہ ایسی صورت اوس کا اتفاق کے نظر نہیں آیا اور لوگ [illegible] ایسا مکان ہے
رہنے کے لائق نہیں رکھتے۔ میرے خیال میں یہ بات آئی ہے کہ تمہارے اون دونوں
بھائیوں سے تمہارے لئے فیصلہ ہے تمکو منا لے کہ ہم تمہیں [illegible] سے سلوک [illegible] تو بہت اچھا ہو
اور نہیں تو [illegible] بالفعل ایک مکان تو [illegible] ہے یہ ضرور ہے [illegible] کہا جاویگا
پھر کچھ سے بعد اس کے ہوگی۔ تو وہ لوگ بیچارہ تباہ ہو جاوینگے اس سے بہتر ہے کہ تم
بیچ میں پڑ کر اسکا فیصلہ کرا دو۔ اگر موقع ہو تو مجھے ضرور بلا لینا کیونکہ میں اور تم لوگ
ملکر سمجھا لینگے اور یقین ہے کہ میرے تمہارے کہنے کو دونوں صاحب مان جاوینگے۔ فقط
نور چشمی [illegible] بعافیت باشند۔ بعد دعا دیدن [illegible] کے
تمکو لکھا جاتا ہے کہ عرصہ دراز کے بعد تمہارا خط [illegible] پہونچا [illegible] تم نے

اپنے ہاتھ سے بیاض لکھکر ہمارے پاس بھیجی تھی وہ پہونچی اور انکو دیکھکر کمال خوشی
حاصل ہوئی اور اوسکے آپکی لکھی بیاض نہیں سمجھ سکتے ہو لیکن کے حروف لکھے تھے اونہیں
دیکھکر اوپر طبیعت کو مسرت حاصل ہوئی جو شخص دیکھتا ہے خوش ہوکر دعا دیتا ہے
اور تعریف کرتا ہے لیکن تمہارے آنیکی ہمارے کو صنعت دیکھکر تمہارے ایسی [illegible] ہے
تمکو لازم ہے کہ یہہ جو اپنی کتاب نہیں تھی [illegible] دو بہ التصوح [illegible] تمہارے پاس بھیجا
ہے انکو خوب حفظ یاد رکہو جبتک میں آؤں اگر یاد کرینگے کوئی دقیقہ باقی نہ رہیگا میں آنکر
سنونگا ایسا ہو کہ میرے سامنے پڑہکر [illegible] تم میرے روبرو خوب صحیح پڑہکر سناؤ تو
تمکو [illegible] ہوگا اور انگشتری [illegible] تمہارے واسطے بنوا کر رکھی
ہے تمکو ملیگا اور جو تم نے کتاب نہیں یاد کی تو انگشتری تمہارے چھوٹے بہائی کو
دیدونگا اور پھر تمہاری شکایت سنونگا اور یاد نہ ہوا تو [illegible] میرے سامنے تمکو خط شکستہ پڑہنے کا
بہت شوق تہا اسواسطے ایک کتاب شکستہ خط کی بھیجی ہے [illegible] شکستہ اور نصیحہ
اور [illegible] نہیں ہے اسواسطے بھیجا ہے [illegible] تمہید [illegible]
ہو جاویں تمکو لازم ہے کہ اسکے معنی بہت سمجھکر کرنا اور اسکی طرز تحریر کو خوب سمجھ لینا یہہ
حروف اولٹ پلٹ کر لکھے ہوئے ہیں [illegible] ترکیب سمجھ لیا
تو پھر خط کا پڑہنا کچھ مشکل بات نہیں ہے اور [illegible] لکھنے کی مشق رکھنا [illegible]
بہت سہل ہو جاویگا [illegible] گہر [illegible] دیکھنا [illegible]
پڑہنا۔ فقط زیادہ دعا۔ باقی خیریت ہے۔

خط کرایہ والوں کو

فلاں صاحب خیر ہائے صد سلامت۔ آج کل میں نے سنا ہے کہ آپ کے تمام مکانات کرایہ پر اُٹھ گئے ہیں اور
خوب آمدنی ہے اور ملک میں خالی نہیں ہے اور یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ آپکے عزیز و محسن
کوئی صاحب جنکا نام محمد بیگ ہے وہ کرایہ داروں پر نہایت سختی کرتے ہیں
جناب من چونکہ شہر دہلی بہت بڑا وسیع شہر ہے اور مکانات بہت ہیں اور ہمیشہ سیکڑوں ہیں
اور کرایہ داروں کا حسن سلوک کرنے سے اُسکو اچھا مکان اور مکانوں میں ملایم ملا
اور سنئے وہ ہمیشہ سکونت اختیار کرتا ہے کہ مکان کی خصوصیت نہیں ہے
اسلئے مناسب ہے کہ اگر آپکے عزیز سے محمد بیگ صاحب کرایہ داروں سے ملایم طور پر
برتاؤ کرینگے اور اپنے میں اور کرایہ داروں میں کسی طرح کا فرق نہ جانینگے تو بیشک
کرایہ دار بھی اونسے رضامند اور خوش رہینگے اور کرایہ ماہ بماہ وصول ہوتا رہیگا
ورنہ کل مکان خالی پڑے رہینگے اور بد مزاجی مکانداروں کی شہر میں ہونے کی اطلاعاً
عرض کیا ہے وہ نہیں کہ لائق جو کوئی کار خدمت ہو مطلع فرمائیگا اور یہاں تو
ایک بات یہ عرض کرنا ہے کہ ایک کرایہ دار محمد بیگ صاحب میرے پاس آیا اور
کہا کہ میرا سارا مکان ٹپکتا ہے اور برسات میں ہے مجھکو بڑی تکلیف ہے مرزا صاحب
موصوف نے اوسکو پانچ بار کہہ کر کیا تا منہ کرکے بیچارہ چپکا چلا گیا
جنا بمن میرے نزدیک بہتر یہ ہے آپنے اکبر والے ہو زیادہ خیریت ہے
المرقوم سند فلاں۔ فقط۔ جواب

توجہ فرمائے کرم جناب منشی امتیاز علی صاحب بسلامت۔

بعد سلام نیاز کے گذارش ہے کہ کتابت آپکی فلاں وقت شام کو آپکا والا نامہ آیا جسکے ملاحظہ سے ممنون اور مشکور ہوا آپنے جو تحریر فرمایا ہے کہ مرزا محمد بیگ صاحب ملازمون کے ساتھ بدخلقی سے پیش آتے ہیں۔ جنابمن میں بہت غور کی اور انکی حرکات سے ایسا ناراض ہوں کہ بیان نہیں ہو سکتا اور انکو ایسے تدبیر سوچتا ہے کہ جسکے ملنے سے انسے نجات ہو اور وہ کچھ فساد خلاف کرین اور انکی شکایت اور دوسرے بھی سننے میں آتے رہتے ہیں مگر میں سخت مجبور ہوں کہ اس باب میں نہیں آپکو کہ تمام مختار نامہ منتقل کر دیتا ہے آپ بھی اسے قبول فرماوین اور مرزا محمد بیگ صاحب سے تمام کاغذات قبالے اور دستخط لے لیں اور ایک خط علیحدہ انکے پاس بھی روانہ کرتا ہوں تاکہ آپ جملہ حساب کتاب انسے سمجھ لیوین اور مختار نامہ اپنے نام کا انسے تصدیق کرا لیں اور یہہ کام بجز آپ کے دوسرے سے انجام نہ ہوگا کیونکہ آپ ماشاءاللہ متدین اور باعلم ہیں اور منشی [illegible] کو کاروبار خانگی سے اتنے مہلت نہیں ہے کہ میرے کاروبار معاملہ کو انجام دیں اس واسطے آپکو تکلیف دیتا ہوں کہ آپ عنایت فرما کر اسکو منظور فرمائیے اور مختار نامہ تصدیق ہونے کے بعد مجھکو بھی اطلاع دیجیے گا اور جو موقع ہو تو میں بیمار ہوں ورنہ اس واسطے میں بھی آؤں گا زیادہ نیاز۔ فقط۔ اور سبکو دعا بعد سلام کے تسلیم ہے۔

میرے پیارے ہم کشت ہمیشہ خوش رہو — بیٹے کے ذریعے الحمد کر رہا ہوں

کہ خط لکھوں لیکن سر کے چکر سے کہ تا ہوں ٹھہرے جاتی ہیں دوات میں روشنائی

جم جاتا ہے — آج لکھنے بیٹھا ہوں تو کس قدر لو نیزیاں پڑے لگیں اور زیادہ سر درد ہو گیا

باتیں تو بہت سی لیکن لکھا نہیں جاتا چاہے تو چاہتا ہے کہ بہت نستعلیق حروف لکھوں مگر

چونکہ سر کے چکر کا ہوتا ہے کیا کریں اسی لحاظ سے کسی بھی لکھتا ہوں — بہت [illegible]

[illegible] اور سرور سے ملا ہو آ گیا ہی خیال [illegible]

[illegible] نہیں کیا ہوتا ہے اور کوئی کیا کرتا ہے اور [illegible]

[illegible] ہم خیریت [illegible] ہمارے جان

[illegible] لگا رہتا ہے ہم تو [illegible] کا کام [illegible]

[illegible] بلاؤ کب سے گذر ہو — خیر پیارے یہ تو دنیا [illegible]

ہیں [illegible] ہو گا اب آپ اپنی خیریت [illegible] سے مطلع

فرمائیے [illegible] والسلام فقط —

[illegible] سلامت — بعد تحفہ سلام نیاز التیام [illegible]

[illegible] کر دی [illegible] بھیجی ہیں پہنچے والے قصے [illegible]

[illegible] سکتا ہے [illegible] تحریر کے بھیجیں ام الکتب [illegible] کو دیئے

[illegible] میں لایا — میرے پاس ایک [illegible] جیسے [illegible]

[illegible] آپ پاس رکھ لیں [illegible] آپ کے پسند آئے تو [illegible]

ورنہ پانسو روپیہ تک فروخت کر ڈالنا اور ایک جوڑی عمدہ رنگ گھوڑے لینے کے
خرید کرکے روانہ فرمانا اور انکی قیمت سے بھی مطلع کیجیے — زیادہ بجز آرزوے ملاقات
کے اور کیا تحریر کیا جاوے فقط المرقوم — ۱۷ — جولائی سنہ [illegible] عیسوی

حسرت کو

مہربان من سلامت بعد سلام نیاز کے واضح ہو کہ میں آپکو ایک ایسی خوشی کی خبر سناتا ہوں کہ آپ اپنے جامے میں پھولے نہ سماوینگے وہ یہہ ہے کہ تمہارے بیٹا ہوا ہے اوسکے پیدا ہونے سے تمہارے گھرانے میں ایسی خوشی اور سالگرہ کی دھوم مچ رہی ہے کہ ہر ایک اپنے انگ میں پھولا جاتا ہے اب خداوند کریم سے سلامتی کی دعا ہے کہ اسنے یہہ دن کو روز بروز بڑھاوے اور ترقی دے اور ایک دن اب ہو کہ تم ہو اور برخوردار ساتھ ہو اور اوسکے اوپر لکڑی پکڑے ہوئے باغ اور کی سیر کو جاؤ اتفاق میں یہہ بات نہیں ملیگا اون اور تمسے پوچھینگے کہ کہئے صاحب لڑکے کو کہاں لئے جاتے ہو اور تم جواب دو کہ مدرسے میں پس میں اور تم ان سب باتیں ایسی باتوں میں مصروف ہوں کہ بڑی دیر ہو جاوے اور برخوردار ضد کرے کہ گھر کو جلدی تشریف لے چلئے ورنہ لوگ مجھے دیر ہے میں لگے گی۔ بھائی صاحب خدا وہ دن بھی کرے لیکن اوسکے نزدیک کچھ بڑی بات نہیں ہے۔ کہ جسنے یہہ دن دکھایا آمین — بالفعل خیریت ہے اگر موقع ہو تو تم چار روز کیواسطے ضرور ہو جانا روزگار تو ہمیشہ کیا کرتے ہو — رقیمہ ... فقط۔

عنایت فرمائے خاکساران دنوں تسلیم بسنت کی عنایتہ۔ تب کہیں تسلیم قبول ہو۔
کیوں جناب یا تو گرما گرمی یا یہہ سرد مہری ہے کہ آپ سے ایک خط تک بتلائے
کہ خط کیوں نہیں بھیجا۔ بھلا کوئی آپ سے دریافت کرے کہ آپ نے کیوں خط نہیں بھیجے۔ خیر
خط نہ لکھو جانے دو لیکن یہہ فرمائیے کہ کچھ رمضان کے روزے بھی رکھے یا سارے جیسے
جس روز سے آپ نے یہہ لفظ لکھے ہیں تب سے ہمارا دل بالکل نہیں لگتا لیکن آپنے
خیریت مزاج سے اطلاع نہیں دی۔ بیت اگر آپکی طرف سے کچھ نہیں تو نہیں
ثابت ہوا کہ جو عنایت تھی وہ اب نہیں + بیت تم غیر کے گھر بیٹھ کر دل کو شاد کرو گے +
ہم کون ہیں صاحب ہمیں کیوں یاد کرو گے + باوجودیکہ آپنے بروقت روانگی خط
نہ بھیجنے کا وعدہ سچ کہا تھا لیکن۔ بیت الٹا ہے قول تمکو نہ ملنا ہے
فرمائیے یہہ عجیب طرح یا نہ ہوا + خیر لکھئے اپنی خیریت سے بہت جلد مطلع
فرمائیے اور یہاں یہہ بھی یاد رہے۔ بیت عاشق تو تیرے ہجر رہو نگے +
پڑھے سے ہمیں شاد ہونگے + اور لکھا تھا کہ اگر خط کلمہ اپنی تحریر کیا
و الرسالہ عمدہ ہے اور جو کتابیں کہ آپکو لکھوائی ہیں تمہیں ملگئے ہوں
تو ارسال فرمائیے اور قیمت سے اطلاع دیجئے اگر کئی ہوں تو متنوع قلمی ہوں
گنجینہ اسرار تو ضرور بھیجدیجئے فقط از طرف حافظ عبدالغفور صاحب سلام و نیاز
قبول ہو اور جتنے آپکے مہربان ہیں سب سے نمنون سلام ملیتہ قبول ہو اگر یہہ نیاز مند
کسی لائق ہیں لیکن کا قصد ہے تب کے لائق ہو ممنون فرمائے المرقوم ۲۳ رجب حافظ

دل کو رونی کی اپنا جان لوا دینا + دونوں کی یوسفا الغصہ مکرانے ولے +

لیجیے حضرت لاکر عنایت نامہ خراب بر کیمپ انبالہ عنایت ہوگئے لیجیے لیجیے میں لکھا غلام نے جس کا

قافیہ آپکو بھی تحسلوم ہے لکھی رفقا الرخاک اقبال کر کیمپ جیسم پر غضب ہے یہ لکھا وہ ہے

خادم خود نالم ہے لکن آئینہ خاطر کدورت سے شفاف اور کسی لحقر سے ملے مصافت

کیجیے للصاف سے دل دیکھیے تو کیسے شاعر کی بیت و آنکہ کیسے کہ جسمین مروت

ذرا نہو + دل کیسا کہ آئینہ کی طرح سے صفا نہو + مگر لکھیں لکھا تصویر کیا حال اپنا

معلوم ہے قول کا یہ بیت دل عجب سے لگایا ہوا دشمن جان +

پھر دل کا لگانا ہے ہمیں بس کوئی سنایا ہ بت بردہ ہیں تو آپ بایں نہیں فرماتے

ہمارا خادم تو کبھی بھولے سے زبان پر نہ آتا ہوگا لیکن مہربانی خیال سے نہ فرماتے

مشفق مہربان کرمفرما سے بر حالت نیاز مندانہ سلامت بعد اشتیاق

ملاقات بہجت آیات کے ہو منمیر بروشن تحمیر مینگر دکھے کر تا تحریر حال اپنی حقیر

بفضل الٰہی قرین خیریت ہے اور خیر و عافیت آن مہربان درگاہ ایزدی سے الٰہ

ملتمس خواہان خیر گذار ہے سو ہمہ دو سال گذرنے کہ محبت نامہ خیریت شمامہ سے

ممنون نہیں فرمایا یہ نہایت فکر ہے کہ نہیں معلوم کہ تا خیر سے کیا وقوع

سرزد ہوئی کہ جسکے باعث نسبت حیرت ترسیل عنایت نامجات سے لکھتوب فرمایا گیا

امید کہ بنسبت کی تقصیر سے درگذر اور عنایتوں پر نظر کرکے مہربانی نامجات سے

مسرور فرمایا کریں اور لکسی لحقر کو اپنا خادم قدیم تصور فرماویں بعد ہمیشہ کار و بار اللقمہ سے

معزز و ممتاز فرمائیے ہیں۔ زیادہ نیاز۔ فقط۔

جناب حافظ صاحب مہربان سلمکم اللہ تعالیٰ — بعد سلام مسنون الاسلام
کہ حقیقت حال یہ ہے کہ بالفعل ہمارا ایک مقدمہ عدالت دیوانی ضلع سہارنپور
میں متعلق دعوے اکہزار سات سو روپیہ از جانب میر وقار علی صاحب بنام ہم
لوگوں کے چل رہا ہے اور کسی طرح ہمیں ہمارا لحاظ سے نتیجہ سوال پانے
جناب مولوی احمد علی صاحب ذکیا بات تعریف ہے اور منشی عنایت علی اور منشی
اکبر علی صاحبان فریق ثانی کے وکیل ہیں ہر چند کہ جناب سے متوقع
ذو الحجہ ... صاحبان پر اگر کامل اطمینان ہے لیکن ہم لوگ نالائق ہو سکتے ہیں
مگر آپ خوب سمجھتے ہیں کہ الجھاؤ لگا ہے لوگوں کو بڑے آبرو کے سوال ہیں
چاہتا ہوں کہ یہاں سے یہاں اگر آپ تشریف لیجاویں لکھنؤ تاں جا کر مسٹر ... صاحب
بارسٹر کو سو روپیہ پر مقرر کرکے اپنے ہمراہ سہارنپور لیجاویں اور کہا کہ
مقدمہ میں خبردار رکھیں تاکہ بروقت پہنچنے سوالی قانون کے کسی کاغذ متعلقہ
مقدمہ کے دیکھنے کی ضرورت نہ پڑے اور غیر خوب جانتا ہوں کہ بیرسٹر صاحب
ایک بڑے لائق فائق آدمی ہیں اور ایک بار مثل کے دیکھنے پر جو کچھ کہ حال
ہوتے خبردار ہو جاویں گے اور پھر اگر وکیل حریف ثانی سے سوالات جرح کا موقع
آن پڑے گا تو مثل دیکھنے کی ضرورت نہ ہوگی صرف اتنے سے ماہر رہیگا اور میں
یقین کرتا ہوں کہ مقدمہ ہمارے حق میں فیصلہ ہوگا اور فریق ثانی الجھ جاینگے

سلطان صاحب کی والی پڑھنے ہو رہے سمجھا اور جب ایک جاتا ہے تو ہوا۔ تب ہر زمانہ
میں یکتا ہے جب ہمیشہ انتظامات کیے تھے ہم لیس [illegible] کرانے لگی ہیں
ناظر زمانہ نامہ ملے بخیریت ہیں اور ہم بخیر و عافیت ہیں آپکی خیریت ہمیشہ اللہ تعالی کی درگاہ سے
نیک [illegible] التماس یہہ ہے کہ ہمارے وزیر صاحب [illegible] کا
[illegible] چنانچہ ایک صاحب ایک لفظ کی بابت [illegible] نہیں کہ [illegible]
[illegible] اور صرف [illegible] کو [illegible]
صاحب [illegible] نہیں کہ نہیں ہے کو یہی لکھنا چاہیے [illegible]
[illegible] ثالث [illegible] کہ [illegible] نہیں [illegible] لکھے [illegible]
[illegible] کر آپ [illegible] تحریر فرمائے [illegible]
موقوف ہو۔ اور ہم [illegible] بات یہہ کر آپ جیسے زمانہ میں تشریف لیگئے ہیں تب سے [illegible]
رسالہ پڑھنا شروع کیا تھا اور اب آپکی دعا سے کہ بقدر [illegible] ہو گئے ہیں مہینے [illegible]
حال [illegible] سے دریافت کیا کہ آپ [illegible] لیکر گئے [illegible]
آج [illegible] کہیں [illegible] تشریف لیگئے ہیں جس وقت آپ جواب تحریر فرمائیں [illegible]
جلد ضرور تحریر فرمائیگا کہ آیا یہہ بات سچ ہے یا غلط ہے۔ [illegible] والسلام فقط

جواب

جناب [illegible] صاحب [illegible] سلمہ [illegible] تسلیم
[illegible] کی عرض یہہ ہے کہ تمہارا خط [illegible] خیریت ہے اور ہم بخیر و عافیت [illegible]

کریم کا ساز ہے کہ جسنے عجب ہزاروں عالم کو پیدا کیا ہی جو چاہتا ہے کرتا ہے مگر حال تمہے یہ ہے کہ تلخیخ
یہہ حضور سے الحمد کو بعد انتظار بسیار کے آپکا نوازشنامہ مع عنایت ہمارے آیا کیا عقدہ
کیفیت دریافت ہوئے آپنے جو لفظ اور حسب کے بابت میں دریافت فرمایے ہیں سو
میرے سلسلہ نافہمی میں یہہ آیا ہے کہ اگر یہہ لفظ مرے کو بہی لکہا جائے تو کچہہ حرج البتہ نہیں کیونکہ
لفظ اور حسب کے یائے معروف متکلمہ ہیں یعنی اسکے نور حسب کے ہم میرے ہیں اسکے لئے معلوم ہوتا ہے
تخصیص مرے کی صورت پر نہیں رہی - اور دوسرے بات کا جواب یہ ہے کہ علم رمل کے
نبیر بعض علم کے جہے سچا اور کاہے جہوٹا ہی ہوجاتا ہے کچہ اسکا اعتبار نہیں ہے جو قصے میں
سنکر گیا تہا یہہ بات سچ ہے اور وہ باتیں جہوٹی ہو گئیں کہ میں نے سیکہی تہیں
اور نہ وہ آگے میرے ساتہہ تہیں اب میرے سلئے یہہ ہے کہ آپ اس وہم علم کو مطلقاً چہوڑ دیں
کیونکہ اسمیں طرح طرح کے وسوسے گذرتے ہیں اور اکثر جاہل آدمی سے بد اعتقاد ہو جاتے
ہیں اسلئے میں میرے سلئے اگر نہیں ہیں میں نے مشفقانہ طور پر آپکو سمجہا دیا ہے آگے آپ
مختار ہیں - زیادہ نیاز دلعہ ہر طرح ماوجب - فقط

کرم فرمائے مخلصان [illegible] بعد ماوجب آنکہ التماس خدمت شریف میں
یہہ ہر کہ یہاں کے لوگ بخیر ہیں اور میں یقین کرتے ہیں کہ آپ بہی او متعلقین کے بخیر ہونگے اگر سال
یہاں ہیضہ کا تہوڑا بڑے زور شور کا ہوگا میں ایسے جانتا ہے کہ اگر یہی لڑکے الحمد میں
تردد بسیار [illegible] ہیں تو مناسب ہے کہ تمام خط سے خبر دیں تو مجہکو آپکے خدمت جناب مسٹر صاحب بہادر
سے لیکر پاس فیس دیکر [illegible] لوٹا دیں کیونکہ انکو بہی فرمودے کا مشورہ طلب ہے تسلی دیں

بمصرعہ — چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار — وہ یہ ہے کہ برخوردار سعادت اطوار
حبیب اللہ کے انشاء اللہ الرحیم اللہ والدین دہلی سے مہاجنان کے یہاں قرار پا چکے ہیں اور عنقریب انشاء اللہ
حبیب اللہ میاں سیٹھ جی کے لڑکے ہیں ترتیب دیکر دیکھنے تشریف لاویں کی بابت میں ہیں کوئی
حال نہیں ہے بلکہ ہنسنے والا بہت نہیں سمجھ آکر اور کسی پر نظر نہیں جاتی اسواسطے
تحریر کیا جاتا ہے کہ آپ ضرور تشریف لاویں — فقط زیادہ بجز تصدیعہ حسن —

جواب

توجہ دعا نہایت شرح سے ہماستان للہ مولوی محمد صاحب سلمہ السلام ہیں بعد مدت مدید
دعا بعد کے گرامی نامہ الطاف نامہ تو بہ تمام آیا تمام حالات سے واقف ہوا ہمکو خاطر جمع رہے
کتب ہی بالکل سے ضرور ہے حاضر خدمت ہوگا لیکن رخصت یا بیوقعے یا کسی موقع پر
استعفا دیکر ضرور آونگا — اور ملاحظہ کیجئے کہ مجھ سے کہا جائے خیال مجھکو نہیں ہے مگر ان
امر میری بجز یہ ہے خوش ہوا کہ برخوردار حبیب اللہ کے انشاء اللہ کی شادی بالآخر اللہ والی
وغیرہ مہاجنان کے یہاں نسبت ٹہر گئی ہے انشاء اللہ تعالیٰ میں ضرور حاضر ہونگا پس
معاملہ کو سمجھیں خوب انجام کو پہونچا دینگا خاطر جمع فرمائیے مگر آپ اتنا کام
کر رکھیں کہ جبتک میں وہاں آؤں انکی بعض ملک کو ہاتھ سے بچا کر دینا ورنہ پھر بڑا
افسوس ہوگا اور پھر افسوس انکے حق میں خطرناک ہوگا اور بیکار ہوگا
ہماری طرف سے آپ تو صرف سمجھ گئے کہ آپ کا لکھنا اور طلب کرنا صرف خوشی سے ہے بس ضرور
حاضر ہونگا — فقط زیادہ بس باقی ہوس — والسلام —

حضرت مخدوم و معظم میاں محمد الٰہی صاحب سلامت - بعد سلام علیک کے

واضح ہو کہ جلسہ [illegible] ایک زمانہ سے متعلق [illegible] بارک [illegible]

ہمارے [illegible] الحمد ایسا [illegible] کامل یقین ہے کہ آپکو ملال ہوگا مگر اسکو [illegible]

[illegible] چار مہینے کا گذرنا ہوگا لا تعجب ہے کہ ہنوز جواب سے ممنون نہ فرمایا

[illegible] سے آپ نے دریافت کیا تو مجھے ہے پتہ نہ پایا ناچار

[illegible] جناب [illegible] مہربان سید محمد علی خان صاحب [illegible] ہے

ملتمس ہوں کہ جواب باصواب تو آپ ضرور عنایت فرماوینگے

[illegible] جناب سید محمد علی صاحب ممدوح جو آپ سے ملاقات کرنے [illegible]

تمام [illegible] خوب سیر [illegible] کوئی دقیقہ باقی نہ رہے مبالغہ [illegible]

[illegible] کسی نوع کی شکایت درمیان نہ آوے - زیادہ خیریت ہے فقط

جواب

لیجیے حضرت مشفق مکرم - تسلیم عرض کرتے ہیں [illegible] خفا نہ ہوجیے پہلا خط

جو آپکا مجھے ملا [illegible] ملازم جناب مخدوم مکرم

سید محمد علی خان صاحب [illegible] حاضر [illegible]

[illegible] یہ ہے کہ آپکو [illegible] مہمان [illegible]

تیار ہیں [illegible]

کیا ہوگا [illegible] جناب مشفق مکرم محترم سید محمد علی خان صاحب سے ملاقا

لیکن یہ بہت جی خوش ہوا کہ فی الحقیقت جناب ممدوح کے تعلقات دنیاوی اور خویش

اور ... [illegible] ... ہمارے تحفہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ سفر کو نہ ... کے ساتھ [illegible]

کیونکہ جو وقت ... [illegible] ... سے کہا جاتا ہے وہ زوجیت سے خالی نہیں ... [illegible]

بات ... [illegible] ... اور ... میرے ... سے جناب ... [illegible]

... [illegible] ... صاحب کرتا ہے ... آپکے فرزند ... [illegible]

خالق ... [illegible] ... لا الٰہ ... [illegible] ... فقط

[illegible] ... امت ... [illegible]

سے ... [illegible] ... بہت ... [illegible] ... عقیدت سے ... [illegible] ... مکان پر پہنچا

... [illegible] ... ستون کے سہارے سے بیٹھے تھے معلوم ... [illegible]

ہوئے ... مکان سے باہر ... استقبال کر کے اندر لے گئے اور

یہاں تک ... [illegible] ... کر ... [illegible] ... نہیں ... [illegible]

... [illegible] ... صاحب ... [illegible] ... اور ... [illegible] ... یہاں سے ... [illegible]

پھر ... [illegible] ... ہر حالت میں ہر شخص ... [illegible]

ہے ... [illegible] ... دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ ... [illegible]

کا ... [illegible] ... پر ... [illegible] ... اور ... مسجد اور ... [illegible]

... [illegible] ... ہے ... [illegible] ... جاہ و منصب ... [illegible]

... [illegible] ... بیٹھا رہا ... [illegible] ... بولتے ہیں جب ... [illegible]

اجازت چاہیے تو نہایت ہی اچھا ہو کہ ساتھ اجازت دیر اور خضر قدم پر رستہ دکھا دیں

اور دلی میں ملکہ جہاں کا دعوی کر لو نیا دلی السلام تاریخ ۱۱ ماہ

شفیق مکرم سلامت بعد سلام و نیاز الیام کی دلی تصحیح ہو کہ

کی اوقات جو ہو نہیں تاریخ ۱۴ ستمبر کو ضرور ہی خدمت میں حاضر ہوتا لیکن نہیں

جا سکے کہ وقت میں نخارے آ میں پہنچ اور رات سے او تک اداس رہا اور

بیگم آئی ہوئی ہے کہ نجل میں تھا کہ سامنے سے جناب شیخ الفت صاحب کو دیکھ

دیکھتے ہی چھوٹے دور گلے ملے اور فرمایا کہ صاحب ہم کو اطلاع نہیں دی

تھا کہ تقصیر معاف ہو اگر آپ کی خدمت سے تو

کوئے تقصیر ہو گئی ہے تو لکھ سے مطلع کیجئے

ہولیں۔ منشی صاحب

کہ نہیں سکے ہیں تو رخصت ہے کیونکہ آپ کے پاس آنا

نہیں روزگار کا عالم ایسا ہی ہوتا ہے آپ انشاء اللہ

ہو لگا اور جب کو تو اپنا کام اور اپنا زمیندار تصور کیجئے گا

اور سامان خوب یاد آیا یہاں ایک محکمہ بندوبست کا ہی جاری ہے

صاحب مجسٹریٹ کی تعریف

صاحب کلکٹر نہایت ہی مہربان نہیں چنانچہ مجھے کہ آپ سے لائق

آدمی کی بابت ہوئے ہو تو بتلاؤ

ہرگز نہیں کیونکہ اتنے اوسنے بڑی لیاقت پیدا کر لی ہوگی اور مجھے سنا ہے کہ انٹرنس پاس بھی
حاصل کر لیا ہے۔ مگر آپکی طبیعت پسند ہو تو اوسے یہاں روانہ کر دیجئے لڑکوں سے ایک دفعہ کے دیدار و
مجھکو یقین کامل ہے کہ بہت جلد منصرمے پر ضرور مامور فرماوینگے اور آپ نے ترقی کر لی
امید کرتی ہے کہ اس کے بھائی صاحب اپنی مرحمت فرماوینگا کیونکہ ابتک کسی کو دیکھا ک
نہیں آئیے ہی زیادہ والسلام۔ فقط۔

جواب

مشفقی مکرمی رفیق سلطان محمد سلمہ۔ بعد سلام نیاز کے التماس یہ ہے
کہ آپکی چٹھی پہنچی بہت دنوں سے انتظار تھا کہ آپکا خط آیا فرحت کم ملی آیا خدا کا شکر ادا کیا آپنے جو
فرمایا ہے کہ تمہارا کنبہ سٹیشن سے نسبت الفت مجکو لیگئے اور کسی طرح سے تمہارا چھوٹا بھائی صاحب
آپ نے بہت روز وہاں مقیم ہو کر ادھر سے رد کر کے ایک کالج میں کو تحریر کرکے تو کیا بیج ہوتا
نہیں تم جیسے ایسے ملتا اور منشی صاحب سے تو نہیں کہ یہ اتفاق ہے کہ آپ میرا نام لیتے
تو تعجب ہے کہ تمہیں نہیں سمجھ کو کہتے ملک تحریر نہیں کرتے تمکو لیکر خود ہی چلے آئیں صاحب سے
بہت ہی والد صاحب کی تربیت کیسے گر رہی ہے کیا کہیں اقربا + تمہاری جیسے سنجلے ہو تو تمہیں
تمہاری نہیں + خیر آپنے خط سے ہی یاد فرمایا یہی غنیمت ہے۔ آپنے جو برخوردار کو
میر صاحب کے پاس میں جو کر قائم فرمایا ہے مجھے بہت خوشی ہوئی وہ تعلیم
اوسنے انٹرنس پاس حاصل کیا ہے اور علاوہ مدرسہ کے گھر پر بھی ایک مولوی
تعلیم پاتے ہیں آجکل لڑکوں کی تعلیم بڑی بافیض ہے اور نہیں تو کچھ فارسی عربی میں

بنام [illegible] عنایت نامہ کا فقرہ [illegible] دیکھا [illegible] آیا [illegible]
[illegible] ہے مگر [illegible] اور [illegible] دیکھا [illegible]
کام [illegible] کا [illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] بار [illegible] کہتا ہے [illegible] باہر جا کر [illegible] کرے گا [illegible]
[illegible] رو [illegible] کے [illegible] روز [illegible]
[illegible] ہے اور [illegible] فقط

بیوی کے نام

اپنا حال کیا لکھوں [illegible] اتفاقات [illegible] کیا [illegible]
[illegible] ہماری [illegible] اور [illegible] ہو [illegible]
جو لکھا تھا کہ تمہارے [illegible] تو مجھ کو [illegible] ہے اور [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] ہے [illegible] اور [illegible]
[illegible] کا ذکر کیا ہے [illegible]
[illegible] لکھا [illegible] اور باقی [illegible] سامان [illegible] کا [illegible]
[illegible] اپنے [illegible] خاطر جمع رکھو [illegible]
پڑھنے لکھنے [illegible] ایسا [illegible] بہت معلوم ہوتا ہے [illegible]
[illegible] نہیں چاہتا اور تم [illegible] کہ [illegible] بیٹا [illegible] جانا [illegible]
[illegible] کے [illegible] کیا لکھا جاوے۔ فقط۔

عزیزم سلمہ اللہ تعالیٰ بعد شوق ملاقات کے واضح ہو کہ
تمہارا خط پہنچا خیریت اور خیر و عافیت تمہاری معلوم ہوئی ہم لوگ بھی بفضلہ تعالیٰ درگاہ سے
خیریت سے ہیں ... خوش رہو جو کچھ بیان کیا ہے ہر وقت تمہارا خیال
رہتا ہے ... ایک عرضی ... گذر گیا کرو تم روزگار کا
... اسارا ہوئے لگے مہینے کی ... تک دیتے ہیں فرد لفافہ
... پچاس روپیہ ... بھیجا ہے یقین ہے کہ پہنچے
... ساتھ کار کرو کلان سے دعا ... سے
... لگے ... کو دینا کرو ... کتابیں کہا کرے اور
... کو کرو ... روز ... کہنا ... جو
... سے تبدیل ... بلکہ ... ہو جاؤ گے ... کو
جانا ... تو ... اپنے پاس ... لگا اور تم مسماۃ جمنا کو کہنا
یہ ... اپنے پاس سے علیحدہ نہ کرنا کیونکہ ... عیب کرے ... مگر ... دیتے
نہایت ... کہا ہے کہ تم سمجھتے ہو ... بچوں سے بھی محبت رکھتے ہیں باقی خیریت ہے
... تمہارے ... مقام ... فقط

جواب

... بعد شوق ملاقات کے التماس یہ ہے کہ ...
محبت نامہ ... آیا اطمینان ہوا ... ہے ... گا ... ہو ...

بھجا ہی روپیہ کہ نہ ملے آخر وہ صندوقچہ آنے سے کہ پہونچے اور میلوں تک کو اللہ [illegible]
ہر کان سے ہو [illegible] محمد اکبر علی کے وہاں ہے اور صندوقچہ [illegible] تک [illegible]
کہ دیکھیں اور [illegible] فیض الغنان تو نہایت ہی خوش ہوئے بلکہ [illegible] کہا [illegible]
ہمارے آبا جان کے صندوق بھیجا مگر [illegible] اوسکو [illegible] بھائی صاحب [illegible]
وہ کہاں کہاں آئے ہے اور پھر [illegible] ماہ جمعہ آنے کی اور [illegible] چلی جاوے اور آپ بیتی [illegible]
جاتی ہے کیا [illegible] شاید [illegible] تمام جہان [illegible] تبدیل ہو جاوے تو [illegible]
پہونچتا [illegible] فرمانا تو [illegible] جب [illegible] تو آپ بیتی [illegible] میرے [illegible]
لئے [illegible] اور [illegible] فیض الغنان [illegible] تو [illegible]
لگ [illegible] تو [illegible] ہو جاوے تو بہت [illegible] ایک [illegible]

مالک [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] ملاقات کی التماس ہے
کہ [illegible] ضرور [illegible] اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے [illegible]
ہو [illegible] لیکن [illegible] ہے کہ [illegible] دنیا لگا رہتا ہے کہ دیکھیں [illegible]
کی [illegible] ہے اور [illegible] کے [illegible]
[illegible] روز [illegible] تمہارے [illegible] سال [illegible] پہلے [illegible]
[illegible] کہ [illegible] و [illegible] ہمیشہ [illegible] اور آپ نے فرمایا ہے
کہ [illegible] اپنے [illegible] کے [illegible]
[illegible] نہیں ہوا [illegible] اور [illegible] ہے کہ [illegible]

فاتحہ سے خالی نہ ہوگا اب ہمیں آکر اجازت کی منتظر ہوں یا تو خود آکر لے لیں یا [illegible] ورنہ [illegible]
خط لکھتے رہو ورنہ [illegible] بالاشتیاق وضیر [illegible] فقط

حمد و تسلیم للہ بلا قید [illegible] معلوم نماید

آج [illegible] کا [illegible] کو [illegible] روپے سو روپیہ کی [illegible] دیکھ
[illegible] ہے اور آج مکان سے [illegible] کہ [illegible]
کہ تم [illegible] تمام دلی میں نہیں ہو [illegible] ہے کہ [illegible] ہمارے [illegible]
[illegible] بہت جلد مطلع کرو اور اگر [illegible] سب [illegible] تو [illegible]
[illegible] وہاں لایا ہوں [illegible] اور [illegible]
[illegible] تم [illegible] معلوم ہو کر [illegible]
[illegible] ہے [illegible] تم [illegible] سکے اور تمہارے
[illegible] اور [illegible] کی میرے [illegible] بہت [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] پانسو روپیہ [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] سو روپیہ [illegible] سو روپیہ کا کھانا
[illegible] کو [illegible] روپیہ [illegible] چار [illegible]
تمہارے [illegible] تاریخ [illegible] تاریخ [illegible]
روپیہ [illegible] تمہارے [illegible] میں [illegible] گئے ہیں [illegible] تم [illegible] کی [illegible]
[illegible] کر [illegible] اور [illegible] یہاں [illegible] کا

ایک سلسلہ کتابوں کا ہمارا جی چاہتا ہے کہ آپ جلد کتابیں انتخاب فرماویں اور الفاظ کا ترجمہ کر دیویں فقط

عزیز سے لاتا اس رمضان ۔ لکھا ۔ ماہ رمضان آپکے شامل بہت [illegible]

لعل محمد بھیجا جاتا ہے کہ ایسے ہوشیار اور تجربہ کار وکیل کو دیکھا [illegible] بہت سے کہ ہوشیاری کو بخوبی

اور اسکی باریکیاں بھی سمجھ گئے کیونکہ [illegible] تین موقع سے ایک بات بالکل سچ ہے مشکلات سے بچنے

بچاؤ کی عمدہ تدبیر اور بہتوں کی ابتلا کے وقت انصاف ایسے ہو گئے ہیں کہ ہر ایک [illegible]

کی سمجھ میں فیصلہ مشکلات آدمی کے سمجھنے کی ولیکن [illegible]

عدالت سے ہمکو بہت جلد اطلاع ہو گئی تاریخ گذشتہ حاکم کا [illegible]

نیست لکھیں جانو ۔ فقط

میاں [illegible] اللہ تمکو معلوم ہو ۔

کہ جو تحفہ لکھنؤ کا خربوزہ اور یہاں علاقہ و غیرہ بھیجا ہے [illegible]

کہا یہ تو بہت ہی خوش ہو گیا جو کہ بہت عمدہ اور خوش ذائقہ لذیذ شیرین [illegible]

مگر ایک کھیپ میں صرف [illegible] کہ چار پانچ سے خربوزوں اور خربوزے

میوہ کے کلام میں بہت جلد روانہ کر دو ہمیں اپنے سے [illegible] نہیں سمجھتے

اور بھوپال کا تحفہ [illegible] تمہارے پاس روانہ کیا ہے کہ تمکو خیال

رہے اور خربوزے بہت اچھے ہیں اور خوش ذائقہ [illegible]

بھوپال مذکور کو بہت جلد روانہ کرنا اس طرح سے [illegible]

تمہارا [illegible] تاکید سے لکھا جاتا ہے فقط

سوالات اوستاد و شاگرد

شاگرد۔ اب ہمارے یہہ خواہش ہی کہ آپ زبان شیرین سے خلقت کا کچھ حال بیان فرماوینں اور ہم سنکر کچھ آگاہی پیدا کرینں۔

اوستاد۔ تمام خلقت کا خالق ایک قادر مطلق ہی اور اوسکے قدرت و حکم سے مخلوقات کی پیدایش اور پرورش ہوتی ہے۔

شاگرد۔ اول ہمنیں یہہ سمجہائے کہ خلقت کی کیا معنے ہینں۔

اوستاد۔ خلقت کے معنے اشیاے موجود ہینں مثلاً انسان۔ چرند۔ پرند۔ درخت۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش وغیرہ۔

شاگرد۔ خلقت کیسے طرح کی ہی یا کیے طرح کی۔

اوستاد۔ قدیم حکما کے نزدیک خدا نے پہلے بنیاد خلقت یعنے چار عناصر خاک۔ باد۔ آب۔ آتش پیدا کی اور انہیں سے تمام خلقت کو ترکیب دیا اگر خیال کر دیکہو تو تمام مخلوقات تین نوع پر منقسم ہینں اور اسے کے انکو موالید ثلثہ کہتے ہین واضح ہو کہ عناصر اون اشیا کا نام ہے جنکا کوئی مرکب نہین ہے۔

اول۔ حیوانات مثل انسان و جانور وغیرہ جو چلتے اور اپنے ارادے حرکت کرسکتے ہین۔

دویم نباتات یعنے پہاڑ پہول کے درخت اور گہاس وغیرہ جو زمین پر اوگتے ہین۔

سوم۔ جمادات جو چیزینں کہان سے نکلتے ہینں مثلاً لوہا۔ تانبا۔ ہیرا۔ گندک۔ ہرتال۔ مٹی۔ پتہر وغیرہ۔

شاگرد ۔ آپنے مخلوقات کی انواع بیان کی مگر ہر ایک جانور کی سکونت کی جگہہ
کہاں کہاں ہے اور اونکے اقسام بتلائیے ۔

اوستاد ۔ خاک ۔ باد ۔ آب ۔ یہہ تینوں جانوروں کی سکونت کے
جگہہ ہیں ۔ جانور دو طرح ہیں ۔ اول جنکے بدن میں ہڈی ہوتی ہے ۔ مثلاً
انسان ۔ گہوڑا ۔ ہاتہی ۔ چڑیا وغیرہ ۔ دوسرے جنکے بدن میں ہڈی نہیں ہوتی
جیسے کیچوے ۔ جونک ۔ مکہی ۔ گہونگہے ۔ سنکہہ ۔ لیکن دونو قسم کے جانوروں کے
پیٹ میں معدہ ہوتا ہے یعنے وہ جگہہ جہاں کہانا مجتمع ہوکر ہضم ہوتا ہے حیوانات
اور نباتات کے درمیان اتنا ہے تفاوت ہے کہ نباتات میں معدہ نہیں ہوتا ورنہ
نباتات بہی سب انہی میں ہیں

شاگرد ۔ آپکے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ نباتات میں بے جان ہے ۔

اوستاد ۔ اگر نباتات میں جان نہو تو کیونکر بڑہ سکتے نباتات کے بیان میں
تفصیل اسکا مفصل کیا جائیگا ۔

شاگرد ۔ بہلا یہہ تو معلوم ہوا کہ نباتات میں بے جان ہے اب آپ
اقسام مذکورہ کے جانوروں کا بیان کیجیے ۔

اوستاد ۔ معلوم کرنا چاہیے کہ بڑے طور پر جانور چار قسم کے ہوتے ہیں
اول دودہ پینے والے یعنے جنکے بچے اپنی ماں کا دودہ پیتے ہیں ۔ دوم پرند
سیوم کیڑے ۔ چہارم مچہلے ۔ دودہ پینے والے سوائے انسان ۔ اور انسان یعنے

نہیں پالسکی کہ اکثر چارپائے ہوتی ہیں لیکن زمین پر رہتے ہیں مثل بندر ۔ گلہری ۔ وغیرہ کہ جانور
درخت پر بھی رہتے ہیں ۔ وے جینے والے جانور انسان کی سواری اور بار برداری اور خورش و
پوشش کے لیئے کام میں آتے ہیں ہاتھی سب جانوروں سے ڈیل ڈول میں بڑا ہوتا ہے
اور شیر سب سے زیادہ زور آور ہونے کے سبب سے جانوروں کا بادشاہ کہلاتا ہے خدا تعالے نے عقل
اور فہم جیسے آدمی کو دی ہے کسی اور جانور کو نہیں بخشی اور جانوروں کو فقط اتنی سے عقل دی ہے
کہ جس سے وے اپنی حاجات ضروری رفع کر سکیں اور اون چیزوں سے جو اونکے حق میں
مضر ہیں محفوظ رہیں اونکی عقل و فہم آدمی کی عقل کے مانند نہیں ہوتی ہے
جس سے وے اپنی اور ہمجنسوں کی آسائش کیواسطے نئی نئی چیزیں ایجاد کر سکیں یا
ایک کے تجربہ سے دوسرا فائدہ اوٹھاوے جیسے آدمیوں نے اپنی عقل کے ذریعہ سے
دخانی جہاز اور گاڑی اور کپڑے اور توپ وغیرہ سب کام کی چیزیں تیار کیں اور مختلف
اقسام کی علوم کی کتابیں لکھیں جنکے وسیلے سے ہم دور دور ملکوں کی کیفیت اور ماہیت
زمین اور آسمان کے عجائب معلوم ہو سکتے ہے جب تک آدمی کم سن اور بڑھتا رہے
رہتا ہے تب تک اوسے لڑکا کہتے ہیں اور جب صاحب رشد ہو جاتا ہے تب جوان
کہلاتا ہے اور جب بال اوسکے سفید ہو جاتے ہیں تب آدمی بوڑھا کہا جاتا ہے انسان
عقل کے زور سے سردی گرمی اور مینہہ پالے سے اپنی حفاظت کر سکتا ہے یعنی انسان
کے بدن پر بال و پر نہیں ہوتے اور وے اپنے بدن کی حفاظت کے لیئے کپڑے تیار
کر پہنتے ہیں آدمی تنہا رہنا پسند نہیں کرتا اور جماعت میں رہنے سے بہت خوش رہتا ہے جیسے کہ

تھوڑے سے گھر ہوتے ہیں لوگ اوس جگہہ کو گانوں بولتے ہیں اور جب بہت سے گھر کسی مقام
ایک ہی جا ہوتے ہیں تب قصبہ یا شہر کہلاتا ہے جس شہر میں بادشاہ یا سلطان رہتا ہے اوسکو
دار السلطنت بولتے ہیں مثلاً شاہ اودھ کا دار السلطنت شہر لکھنؤ تھا اور جیسے سب
ہندوستان کا دار السلطنت دہلی تھا جس مکان میں بادشاہ یا سلطان رہتا ہے
اوسکو محل اور دربار کہتے ہیں۔ آدمی ایک جگہہ رہنا اسواسطے قبول کرتا ہے کہ باہم
ایک دوسرے کی مدد کر سکیں جتنے آدمی جس ملک میں بستے ہیں وے اوس ملک کے باشندے
کہلاتے ہیں مثلاً ترک عرب وغیرہ اور اونکی ایک قوم علیحدہ مقرر ہو جاتی ہے
اس دنیا میں بہت سے ملک اور قوم موجود ہیں اور ہر ایک ملک کے آدمیونکے
جدے جدے مذہب اور طریقے ہوتے ہیں۔ آدمی کے ایک طرف کے اعضا داہنے کہلاتے
ہیں دوسرے طرف کے بائیں۔ لڑکوں کو ضرور معلوم کرنا چاہیے کس طرف کے اعضا
یعنی ہاتھ۔ پیر۔ آنکھ۔ پسلی۔ بازو۔ بغل۔ کنپٹی۔ کلائی۔ پنجہ۔ ایڑی
ٹانگ۔ پنڈلی۔ ٹخنے وغیرہ داہنے ہیں اور کس طرف کے بائیں۔ بنسبت اعضائے
بائیں کے اعضاء داہنے سے بہت کام نکلتے ہیں ہمیشہ بائیں طرف کو دل دھڑکتا ہے
داہنے ہاتھ سے کھاتے اور سلام کرتے ہیں داہنے طرف بیٹھنے کے لیے جگہہ ملنے عزت کی
نشانی ہے لوگ دن بھر محنت اور مشقت کرتے اور تھک کر راتکو سوتے ہیں اور جب
وے سوتے ہیں تب آنکھیں بند کر زمین پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر سونیکی حالت میں
خواب بھی دیکھا کرتے ہیں

شاگرد۔ آپنے انسان کی کیفیت خوب بیان کی اور اوس سے مجھکو بہت آگاہی حاصل ہوئی مگر انسان کا اور بھی کچھہ احوال کہیے۔

استاد۔ انسان کی کیفیت تو لا انتہا ہی مگر میں بطور اختصار بیان کرتا ہون یعنے جبتک لڑکے کی شادی نہین ہوتی ہے تبتک مرد کو کنوارا اور عورت کو کنواری کہتے ہین۔ شادی کے بعد عورت اور مرد جورو خصم کہلاتے ہین جب اونکے لڑکے بالے ہوتے ہین تب مرد باپ اور عورت ماں کہلاتی ہے۔ جب خاوند مرجاتا ہی عورت بیوہ ہو جاتی ہے اور جب ماں اور باپ دونون مرجاتے ہین تب لڑکا یتیم کہلاتا ہے جب بدن سے جان نکل جاتی ہی تب اوسکو مردہ کہتے ہین یعنے وہ نہ دیکھتا ہے نہ سنتا نہ ہلتا نہ چلتا مثل مٹی کے ہو جاتا ہے۔ دیکھو آدمی کی عمر سو برس کے قریب تک ہوتی ہے اور درمیان کا کچھہ حال معلوم نہین ہے ایک روز سبکو مرنا ہے اور ظاہر ہے کہ جیسے باپ دادے مر گئے ہین ویسے دنیا کو چھوڑ گئے ہین اسیطرح ہمکو بھی چھوڑنا پڑیگا اسواسطے کوئی کام برا مت کرو کہ تب مرنے کے خدا کی درگاہ گنہگار ٹھہرو۔

شاگرد۔ باعتبار علم و فضل کے انسان ایک طرح کے ہوتے ہین یا کئی طرح کے۔

استاد۔ باعتبار لیاقت انسان کے آدمی تین نوع کے ہوتے ہین۔ اول جنگلی دوم خانہ بدوش۔ سوم تمیزدار۔ جنگلی آدمی ایسے بات کا کچھہ خیال نہین کرتے ہین جیسے بھیل کنگال لوگ ہمیشہ بالکل تمام ہو کر رہے یہ لوگ نہ درخت بوتے ہین نہ کھیتی کرتے ہین اور نہ اپنے کھانے پینے کی واسطے کچھہ جمع کرتے ہین جب بھوکے لگتے ہیں تب جو چیز

یا مچھلی کا شکار کر کر اونکے گوشت سے اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں اور اونکے چمڑے اور ہڈیوں سے بہت سے
کام میں لاتے ہیں اس طرح کے آدمی جمع ہو کر گانوں اور شہر وغیرہ میں نہیں بستے بلکہ مکان جو بنے
ہیں انمیں سکونت کرتے نہیں بناتے صرف جانور کے چمڑے یا درخت کی پتے اور پھوس سے جھونپڑے
بنا لیتے ہیں یا پہاڑ اور زمین کے غار دن میں رہکر گذران کرتے ہیں ان لوگوں کا کوئی
سردار اور رئیس نہیں ہوتا اور اس طرح کے آدمی اکثر جنگل اور پہاڑ اور سمندر کے جزیروں میں
بستے ہیں۔ دوسرے قسم کے آدمی یعنی خانہ بدوش یہہ لوگ ایک مقام پر بالاستقلال نہیں
بستے جہاں چراگاہ کی جگہہ پاتے ہیں وہاں اپنے مویشی لیکر چلے جاتے ہیں اور نشست اور برخاست
کا سامان جہاں اوٹھکر جاتے ہیں وہاں تنبو تان لیتے ہیں یا جھونپڑے بنا لیتے ہیں یہہ لوگ بہ نسبت پہلے
آدمیونکے مہذب ہیں اور انمیں آدمیت بہ پائی جاتی ہے کیونکہ بھیڑ بکرے گائے بھینس
گھوڑے اور اونٹ وغیرہ کی نگہبانی اور پرورش کرنیسے بہ نسبت شکار کرنے کے زیادہ
ہوشیار اور چالاک ہوجاتے ہیں اونکا بیاہ سلوک یہہ مویشی ہی ہیں اس طرح کے آدمی تاتار اور
عرب میں بکثرت بستے ہیں ہندوستان میں قوم کنجر اور گھوسی وغیرہ اسی قسم کے ہیں۔
تیسرے طرح کے آدمی یعنی تمیزدار یہہ لوگ صرف مویشی پہ نہیں رکھتے بلکہ زراعت بھی کرتے
ہیں اور کتب اور کئی علوم و فنون حاصل کر نہایت عجیب و غریب چیزیں تیار کرتے
ہیں اور بری و خشک و تر سے تجارت اور سوداگری کر کے سب طرح کی آرام حاصل
کرتے ہیں اور اپنے لیے وہاں کئی خوبصورت و عظیم الشان مکانات تیار کرتے ہیں
اور اوس سکونت کے سبب سے شہر اور گانوں آباد ہوجاتے ہیں ۔ تمیزدار ہونیمیں

باعتبار اپنے اپنے حکمت اور لیاقت اور پیشہ اور پیشے کے کہ بہت سے مرتبے مقرر ہوتے
ہین جیسا کہ کوئی امیر کوئی غریب کوئی مہاجن کوئی قوم کا نائب اور کوئی عامل عدالت
اور کوئی خدمتگار ہوتا ہے تمیزدار آدمی دستور اور آئین پر چلتے ہین اور ایسی دستور کو
سالہا سال ملک کی حکمین سب کو فائدہ اور آرام عام ماسکو بنا لیتے ہین جو کوئی اونکی ساتھ
رہتا اوسکو ضرور لازم دستورون پر عمل کرنا پڑتا اگر خلاف دستور اوس سے کوئی امر صادر
ہوتا تو حاکم کی پاس مستوجب سزا کا ہوتا ہے۔

س۔ اگرچہ مین نے بھلے آدمیون کا تجویز سنا اب یہ سننا چاہتا ہون
کہ ہم لوگون کے کھانے کا غلہ کس جگہہ اور کیونکر پیدا ہوتا ہے۔

اوستاد۔ اکثر کھانے کی چیزین شہر کے باہر اطراف مین پیدا ہوتی ہین
جیسے قطعے زمین مین غلہ اور ترکاریان وغیرہ پیدا ہوتی ہین اوسکو کھیت کہتے ہین
بعضی زمین ایسی ہوتی ہے کہ اوسمین انسان حتی الامکان محنت اور کوشش کرے
مگر کچھ پیدا نہین ہوتا اوس زمین کو اوسر اور بنجر کہتے ہین تخم ریزی کر کے پہلے کھیتونکو
ہل چلا کر درست کرتے ہین اس ملک مین بیلون سے ہل چلایا جاتا ہے مگر انگلستان
مین گھوڑونسے اور عرب مین اونٹونسے زمینداری کا کام بڑے خوشی اور [illegible]
کا باعث ہے کاشتکارونکو ہمیشہ آسائش اور دم لینے کیواسطے باہر کی تازی ہوا
میسر ہوتی ہے اور یہ سبب ہے کہ بہ نسبت شہر کے لوگونکی بہت زور آور اور ہوتے
تازے ہوتے ہین پہلے کھیتونکو جوت کر اونمین بیج ڈالتے ہین پھر [illegible]

گر جسے بیج دہمت ہوجاتی ہین جب خوشے پک جاتی ہین اور رنگ زرد ہونے لگتی
کاٹنے کی خیال کی جاتی ہین - یہان دو قسمین ہین ملکون کی فصلین تعین ہین
ایک ربیع دوسری خریف - فصل ربیع جو رت مین پیدا ہوتا ہی اوسکی یہہ تفصیل
ہی جو - گیہون - چنا - کوہنس - ملئے - تیہولا - سرسون -
السی - تار - مٹی - مونگ - موٹہہ - ارہر - جپا -
سور - کپاس - گنے - ادرک - افیون - آلو - کروے -
شکر - گوبھی - شلغم - پیاز - مولی - گاجر - جیلمس - کدو -
ٹنیڈے - ککڑی - کھیرے - بھنڈے - سیم - ساگ - وغیرہ
لعض اس اور کہار ایسی پیدا ہوتی ہین - جوار - باجرہ - پہاڑون مین
بہت پیدا ہوتا ہے - کہیتون سے ترت کاٹ کر اوسکا خرمن کرتے ہین اور
بیلون کی پیرونسے روندواتی ہین جو خوشے سے ہو سے علیحدہ ہوجاتا ہے
بعد ازان صاف کر کہتیوت اور کوٹھون مین بہر دیتے ہین جب اناج
کی ضرورت ہوتی ہے اوسکو چکی یا چکی مین پیسوا لیتے ہین اور
ڈھونیے سے اوپر آٹا ور سے روٹی پکا لیتے ہین -

تمام شد

اعلان - جملہ صاحبان کی خدمت عرض یہہ ہی کہ منشی میر احمد حسین صاحب نے [illegible] مین تصنیف کی
اور حق تصنیف اسکا راقم کو بخشدیا لہذا سب صاحبان تاجران عالیشان کی خدمت مین عرض ہی کہ اسکے چہاپنے اور چہپوانے کا
قصد نہ فرماوین یا امید نفع نقصان نہ اوٹھاوین جسقدر کتابین مطلوب ہون وہ مطبع ہذا سے طلب فرماوین +

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مصحف گیارہوین	۴ر	گلشن فرحت دیوان آہ اردو	۹ر	سکنات لوازم از حکیم اصغر حسین صاحب	۲ر	؍ حصہ چہارم	۱ر
جنگ نامہ بدر	۱ر	گلزار معرفت دیوان ارشاد اردو	۲ر	رسالہ معدنیہ از حکیم اصغر حسین		قصہ طوطا مینا حصہ اول	
جنگ نامہ حضرت علی	۲ر	رسالہ بیت بازی	۱ر	[illegible] مجربہ نسخہ تقویت		بزبانی مینا بہارستان خیال	۱ر
جنگنامہ محمد حنیف نثر	۲ر	ناسقیمان اردو	۸ر	معدہ اردو مین ہین ۔	۲ر	؍ حصہ دوم گلزارستان خیال	۱ر
جنگ نامہ محمد حنیف نظم	۵ر	دیوان عالم بیاض عشق	۴ر	مفتاح الادویہ	۱۲ر	؍ حصہ سوم نخلستان خیال	۲ر
کربلا مسدس عبرت افزا	۶ر	مثنوی عالم اردو	۴ر	خوان نعمت	۱ر	؍ حصہ چہارم	۱ر
بستان ہدایت معرکہ کربلا	۳ر	مثنوی گلشن عشق	عہر	خوان نعمت کلان	۸ر	سوال و جواب بابیرا اول	۱ر
[illegible] کتب		جمع ہر سہ معہ دوم تصنیف		جمال الاشہب فرسنامہ		؍ حصہ دوم	۱ر
گلزار داغ دیوان	عہر	اختر واجد علیشاہ خلد آشیان	۲ر	بالتصویر نثر اردو مین	۱۲ر	گلشن دانش ترجمہ بہار دانش	۴ر
				سعدیہ عربی	عسہ ر	داستان گل [illegible] قصہ اردو	۹ر
آفتاب داغ ؍	۱۲ر	پارۂ عروض مصنفہ اُستادی		کلیات قانون	عسہ ر		
فریاد داغ مثنوی	۴ر	مسلم الثبوت مرزا حاتم		حمیات قانون	عہ ۴ر	سحر ساحب	ـ ر
دیوان جلال دوم	۱۲ر	علی بیگ شہر لکھنوی	۴ر	رسالہ طب یونانی	۴ر	فیض سلیمانی	۱ر
دیوان عزیز اردو و فارسی		اردوی معلی مرزا غالب	عہ ۴ر	موجز عربی عمدہ	۸ر	ترغیب التعلیم قصہ عجیب	۵ر
تصنیف نواب عبدالعزیز		تاریخ روس و انگلستان	عہ ۴ر	موجز اردو	۸ر	قصہ قاضی دزد	
خانصاحب مرحوم بریلوی	عہر	اردو و معہ لغت		قانونچہ عربی	۴ر	کفن کھسوٹ	۱ر
دیوان محو مسمی خمکدۂ خیال		تاریخ فرخ آباد و نوابان بنگش	عہ ۴ر	قانونچہ ترجمہ قانونچہ	۶ر	قصۂ ممتاز	۱۲ر
منشی مقبول احمد صاحب [illegible]		تاریخ آگرہ معہ نقشہ تعمیرات	۴ر	تشریحات قلبیہ	۳ر	داستان امیر حمزہ	۱۲ر
کاری کا اردو مین عمدہ کلام ہے	۸ر	تجربات شہریاری نسخہ کیمیا	۶ر	رسالہ جنین	۴ر	ہنس جواہر بہاکہ	۴ر
دیوان خورشید اردو [illegible]		رسالہ عینک اردو	۱ر	علاج الامراض اردو	۱۲ر	ہنس جواہر اردو	۳ر
کیا اچھا کلام ہے	۴ر	بستان نجابت امین ب		رسالہ خضاب معہ برص	۱ر	گلشن جانفزا	۶ر
دیوان آغا اردو	۹ر	قسم کے پیچ کشتی و کثرت کی		علاج المساکین معہ علاج الغربا	۸ر	لیاقت کا گنڈا حصہ اول	۲ر
دیوان غنیمت فارسی	۸ر	ترکیبین لکھی ہین ۔	۴ر	قصہ طوطا مینا حصہ اول		جسمین ایک نافہم	
دیوان حضرت غوث الاعظم	۲ر	استخراج المزاج مصنفہ		بزبانی طوطا	۱ر	مرد اور اُسکی سلیقہ شعار	۱ر
دیوان خواجہ معین الدین چشتی	۲ر	حکیم اصغر حسین صاحب فتح آبادی	۲ر	؍ حصہ دوم	۱ر	بی بی کا دلچسپ قصہ ہے	
دیوان خرم اردو	۲ر	تکمیل الطب علاج گزیدگی		؍ حصہ سوم	۱ر	حماقت کی گڑیا	۱ر

اطلاع ۔ اسکے سوا اور جملہ قسم کے کتب قرآن شریف و کتب قانون و ناٹک وغیرہ سب موجود ہین جنکی فہرست بوقت طلب مفت روانہ ہوگی اور سوا اسکے کتب سکے ہر قسم کے اخبار ساخت لکھنؤ قبل روپیہ آنے پر [illegible] کردہ بھیجی جائینگی فقط

المشتہر

قاسم علی خان تاجر کتب بازار چوک لکھنؤ

مختصر فہرست قوانین مروجہ جو دکان قاسم علیخان تاجر کتب لکھنؤ چوک سے مل سکتی ہیں

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۶۰ء قادرسی ہندوستان	۲ر	۹ سنہ ۱۸۹۰ء قانون ریلوی ۰۰۰۰۰	۳ر
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء شہادت کل ہندوستان	۳ر	۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ضابطہ فوجداری	۱۴ر
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء اسٹامپ عام	۳ر	۱۱ سنہ ۱۸۷۸ء قانون اسلحہ ۰۰۰۰	۱ر
ایضاً معہ شرح ۰۰۰۰۰۰۰۰	۶ر	ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء لگان مغربی شمالی	۳ر
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۱ء مداخلت بیجا مویشی	۱۰ر	۱۴ ۷ سنہ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی	۱۰ر
ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۸ء افیون ۰۰۰۰۰۰۰	۲ر	۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء معہ سماعت عام	۲ر
۲ سنہ ۱۸۸۶ء انکم ٹکس ۰۰۰۰۰۰۰	۲ر	۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء قانون اشخاص پیشہ	۳ر
۲ سنہ ۱۸۸۲ء امانت ہائی ہند ۰۰	۴ر	۲۲ سنہ ۱۸۸۶ء لگان اودھ	۴ر
۳ سنہ ۱۸۷۷ء رجسٹری ۰۰۰۰۰۰	۳ر	۲۲ سنہ ۱۸۸۱ء آبکاری ۰۰۰	۱ر
۴ سنہ ۱۸۶۷ء قمار بازی ۰۰۰۰۰	۱ر	۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء قانون چھاپہ خانہ	
۴ سنہ ۱۸۸۲ء انتقال جائداد ۰۰۰۰۰	۴ر	۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء خرید فروخت تمسکات	۴ر
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۱ء وصیت نامہ ترکہ متوفی	۳ر	ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء مجموعہ تعزیرات ہند	۸ر
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء انتظام پولس		قانون شرع محمدی معہ فیصلہ نظائر	۱ر
۷ سنہ ۱۸۷۰ء رسوم عدالت ۰۰	۴ر	کل ہندوستان مع دو جلد ۰۰۰	عمر
۹ سنہ ۱۸۸۷ء مطالبات خفیفہ ۰۰۰	۲ر	قانون دھرم شاستر معہ نظائر فیصلہ کل ہندوستان	
۹ سنہ ۱۸۷۲ء قانون معاہدہ	۶ر		۸ر

واضح ہو کہ علاوہ ان قانون کے اور قانون بہت موجود ہیں جنکی فہرست شائع کیجائیگی جنکے ضمن میں ضروری قانون لکھدیے ہیں اور کتب بھی ہر قسم کے موجود ہیں جو ضرورت ہو فوراً طلب فرمائیں ارسال خدمت ہونگے اور جو کہیں دستیاب نہو گی یا بھیجنا اوسکا غیر ممکن ہوگا تو بذریعہ خطوط فوراً اطلاع دیجاویگی اور نیز جو قوانین جدید نافذ ہوتے ہیں یا ترمیم ہوتے ہیں حتی الامکان بہت جلد چھپکر صاحبان فرمایش کو بھیجے جاتے ہیں اور کوئی کتاب یا کاغذات کسی قسم کی یا کسی خط کی جو ضرورت ہو ہم بہت جلد اور بکفایت چھپوا دیسکتے ہیں اور فہرست کلان کتب موجودہ دکان حسب الطلب خط بیرنگ آنے پر فوراً روانہ کردی جاتی ہے۔

مشتہر

قاسم علی خان تاجر کتب سے بازار چوک لکھنؤ